प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director) 9270574444 8999387277 tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 312 Friday 8th November 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۱۲ مورخہ ۸ نومبر ۲۰۲۴ء، بروز جمعہ، ۵ جمادی الاول ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

کانگریس نے سبھی باغی امیدواروں کو 6 سال کے لئے پارٹی سے کیا معطل

ممبئی (ایجنسی) مہاراشٹر اسمبلی انتخاب سے عین قبل کانگریس پارٹی نے باغیوں کے خلاف ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ مہاوکاس اگھاڑی اتحاد کے آفیشیل امیدواروں کے خلاف انتخاب لڑنے والے تمام باغی لیڈران کو 6 سال کے لئے پارٹی سے معطل کر دیا گیا ہے۔ کانگریس کے مہاراشٹر انچارج رمیش چینیتھالا نے جمعرات کو کہا کہ ضلعی اکائیوں سے کہا گیا ہے کہ ان سبھی باغی لیڈران کی فہرست تیار کریں جو 20 نومبر کو ہونے والے اسمبلی انتخاب کے لئے اب بھی میدان میں ہیں۔ کانگریس کے مہاراشٹر انچارج رمیش چینیتھالا نے ممبئی میں ایک پریس کانفرنس کے دوران یہ باتیں کہیں۔ انھوں نے نامہ نگاروں سے کہا کہ ''کوئی دوستانہ مقابلہ نہیں ہوگا، ایم وی اے کے آفیشیل امیدواروں کے خلاف انتخاب لڑ رہے سبھی امیدواروں کو پارٹی سے معطل کر دیا گیا ہے۔'' کانگریس نے جن باغی امیدواروں کو پارٹی سے 6 سال کے لئے معطل کیا ہے ان میں کئی اہم نام شامل ہیں۔ مثلاً پارٹی نے یاگیہ ولکیہ جِچکر (کٹول)، جئے شری پاٹل (سانگلی)، راجندر ملک (رام ٹیک)، آبا باگل (پاروتی)، اور کمل ویاوہارے (قصبہ) جیسے لیڈران کو معطل کر دیا ہے۔ اس درمیان رمیش چینیتھالا نے مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کے پیش نظر تشہیری منصوبوں کی بھی جانکاری دی۔ انھوں نے کہا کہ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی، پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی کے ساتھ ساتھ کرناٹک اور تلنگانہ کے وزرائے اعلیٰ بھی ایم وی اے امیدواروں کے حق میں انتخابی مہم چلائیں گے۔ کھڑگے 13 نومبر سے 5 دنوں تک مہاراشٹر میں ہی قیام کریں گے۔ راہل گاندھی 12، 14 اور 16 نومبر کو انتخابی مہم چلائیں گے اور ان کی بہن پرینکا گاندھی 13، 16 اور 17 نومبر کو ایم وی اے امیدواروں کے لئے ووٹ مانگیں گی۔

مالیگاؤں بم دھماکہ ۲۰۰۸ء پر مبنی فلم پر پابندی کا مطالبہ

ممبئی ہائی کورٹ اور خصوصی عدالت میں عرضداشت داخل

ممبئی (ایجنسی) مالیگاؤں بم دھماکہ ۲۰۰۸ء کے کیس میں ضمانت پر رہا ملزمین کے خلاف مقدمہ پر شنوائی آخری مرحلہ میں پہنچ چکی ہے لیکن کسی نہ کسی وجہ سے شنوائی طوالت کا شکار ہو رہی ہے۔ گزشتہ ہفتہ مذکورہ بالا کیس کے ملزم سمیر کلکرنی نے مالیگاؤں بم دھماکہ ۲۰۰۸ء پر مبنی ایک فلم 'میچ فکسنگ' پر اعتراض کرتے ہوئے اس پر پابندی عائد کرنے کی اپیل کی۔ اس پر بدھ کو ہونے والی سماعت کے دوران فلم ساز نے اپنا موقف واضح کرنے کی اپیل کی تھی جسے قبول کر لیا گیا ہے۔ وہیں دوسری جانب اسی فلم پر اعتراض کرتے ہوئے ایک شخص نے بامبے ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور اس پر پابندی عائد کرنے کی اپیل کی ہے جس پر جلد ہی سماعت ہوگی۔ بدھ کو مذکورہ بالا بم دھماکہ کے ملزم کے ذریعہ فلم 'میچ فکسنگ' پر روک لگانے کی داخل کردہ اپیل پر ہونے والی شنوائی کے دوران فلم کی پروڈیوسر پلوی گرجر بذات خود اپنے وکیل کے ہمراہ پیش ہوئی تھیں اور خصوصی عدالت کے جج اے کے لاہوٹی سے فلم پر اپنا موقف واضح کرنے کی اجازت طلب کی۔ دوران سماعت پروڈیوسر نے فلم پر کئے جانے والے اعتراضات سے متعلق داخل کی گئی تحریری اپیل کی نقل فراہم کرنے کی بھی درخواست کی اور اس ضمن میں جواب داخل کرنے کے لئے وقت طلب کیا۔ تاہم اس مقدمہ کی شنوائی کے دوران مداخلت کار نثار احمد کی جانب سے جمعیۃ لیگل سیل کے وکیل شاہد ندیم نے کورٹ کو یاد دلایا کہ مالیگاؤں بم دھماکہ سے متعلق کورٹ نے کسی بھی فلم کے بنانے یا ریلیز کرنے پر پابندی عائد کی تھی اس کے باوجود نہ صرف اس موضوع پر فلم بنی بلکہ وہ مذکورہ بالا دھماکہ پر مبنی ہے اور اس میں مالیگاؤں کو ہی پیش کیا گیا ہے اور اس کیس کے کلیدی ملزم کرنل پروہت کو ہیرو بنا کر پیش کیا گیا ہے۔ دوسری جانب تفتیشی ایجنسی این آئی اے کے سینئر وکیل اویناش رسال نے اس ضمن میں اپنا جواب داخل کرتے ہوئے خصوصی عدالت کو اس ضمن میں دیئے گئے اپنے فیصلے کی روشنی میں فرمان جاری کرنے کی گزارش کی تھی۔ وہیں خصوصی عدالت کے جج نے اپیل داخل کرنے والے ملزم سے پروڈیوسر کے مذکورہ بالا معاملہ میں مداخلت کرنے پر اس کی رائے جاننے کی کوشش کی۔

مہاراشٹر اسمبلی انتخابات: 'عوام اس بار تبدیلی کے موڈ میں ہیں'، شرد پوار کا دعویٰ

ممبئی: مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کی مہم جائی زور وشور سے جاری ہے اور تمام سیاسی پارٹیاں اپنے آپ کو بہتر ثابت کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ اس دوران نیشنلسٹ کانگریس پارٹی - شرد چندر پوار (این سی پی - ایس پی) کے صدر شرد پوار نے اپنے اتحادی مہاوکاس اگھاڑی کی فتح کا یقین ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام موجودہ حکومت سے مایوس ہیں اور تبدیلی کے خواہاں ہیں۔ شرد پوار نے یہ بیان ناگپور میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران دیا۔ اس موقع پر انہوں نے مہاوکاس اگھاڑی کی خوبیاں اور مخالفین کی کمزوریاں بیان کیں۔ پوار نے کہا کہ ہماری انتخابی مہم بہترین انداز میں جاری ہے اور اتحادی جماعتیں جیسے کانگریس اور شیوسینا (یو بی ٹی) بھی موثر طریقہ سے مہم چلا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام موجودہ حکومت کی کارکردگی سے مایوس ہو چکے ہیں اور تبدیلی چاہتے ہیں۔ شرد پوار نے مزید کہا کہ وہ عوام سے براہ راست رابطہ کرنے پر یقین رکھتے ہیں اور اسی لیے وہ ناگپور سے ہنگن گھاٹ جائیں گے تاکہ وہاں لوگوں سے گفتگو کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ 18 تاریخ تک مسلسل انتخابی مہم جاری رکھیں گے اور عوام کو اپنی پالیسیوں سے آگاہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اتحادی جماعتیں انتخابات میں جوش وخروش کے ساتھ میدان میں اترنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے ریاست میں جاری ریزرویشن اور ذات پر مبنی مردم شماری کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ پوار نے کہا کہ وہ تین سال سے اس مردم شماری کا مطالبہ کر رہے ہیں تاکہ ریاست کی موجودہ حالت کو سمجھا جا سکے۔ پوار سے جب یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے متنازعہ بیان پر سوال کیا گیا تو انہوں نے مسکراتے ہوئے خاموشی اختیار کر لی۔

بی جے پی نے مہاراشٹر کی سیاست کو زہر آلود کر دیا ہے: راؤت

ممبئی: شیوسینا (ادھو بالاصاحب ٹھاکرے) کے قومی ترجمان سنجے راؤت نے بی جے پی پر مہاراشٹر کی سیاست کو زہر آلود کرنے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ ان کے مطابق مہاراشٹر میں ہمیشہ تہذیب کے ساتھ سیاست کی جاتی رہی ہے اور یہاں کی سیاسی روایات میں احترام، شائستگی اور نظم کی اہمیت رہی ہے۔ سنجے راؤت نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، ''بی جے پی نے جو زہر اور گندگی مہاراشٹر کی سیاست میں پھیلائی ہے، دیویندر فڑنویس اس کے سرغنہ ہیں۔ یہاں مہاراشٹر کی سیاست میں تہذیب وشرافت کی روایت رہی ہے۔ یہ وہ ریاست ہے جس نے لوک مانیہ تلک اور ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر جیسے رہنما پیدا کیے، جنہوں نے کبھی سیاسی روایات کو آلودہ نہیں ہونے دیا۔ مگر اب دیویندر فڑنویس اور مرکز میں نریندر مودی کے دور میں سیاست کو 'گٹر' میں تبدیل کیا جا رہا ہے'' انہوں نے مزید کہا کہ مہاراشٹر کے عوام دیویندر فڑنویس سے نفرت کرتے ہیں۔ میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ مہاراشٹر کے تین دشمن ہیں، دیویندر فڑنویس، ایکناتھ شندے اور اجیت پوار۔ ان کی سیاست نے ریاست کو 'گٹر' بنا دیا ہے۔'' سنجے راؤت نے شرد پوار کی عظمت کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ انہیں بابائے سیاست کہا جاتا ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی انہیں اپنا استاد مانا ہے اور انہیں پدم وبھوشن سے نوازا ہے۔ مگر اس کے باوجود دیویندر فڑنویس بدزبانی سے گریز نہیں کرتے۔'' قابل ذکر ہے کہ 288 اسمبلی سیٹوں والے مہاراشٹر میں 20 نومبر کو ایک ہی مرحلے میں انتخابات ہوں گے اور نتائج 23 نومبر کو سامنے آئیں گے۔ سابقہ انتخابات میں بی جے پی نے سب سے زیادہ 105 نشستیں حاصل کی تھیں، جب کہ شیوسینا کو 56، این سی پی کو 54 اور کانگریس کو 44 سیٹوں پر کامیابی ملی تھی۔

دولہے کے آنسوؤں نے مجلس کو بھی غم زدہ کر دیا

بیڑ (تعمیر نیوز) بیڑ کے محلہ جونا بازار کی محبوبیہ مسجد میں نکاح کے کاغذات کی خانہ پری جاری تھی تبھی قاری النکاح مولانا حافظ مبین نے دولہا فیضان سے مخاطب ہو کر کہا کہ وہ اپنے والد کو بھی قریب بلائیں۔۔۔ اس بات پر دولہا فیضان رو پڑا دراصل فیضان کے والد سرور کا دو ماہ قبل ہی ایک سڑک حادثہ میں انتقال ہو چکا تھا اور یہ کمی اسے شدت اختیار کر گئی یہاں تک اس نے ایجاب وقبول بھی ہچکیوں کے درمیان کیا اس جذباتی منظر نے مجلس میں موجود ہر شخص کی آنکھ نم کر دی اس کارروائی سے قبل مولانا مبین نے اپنے خطاب میں والدین کے حقوق ان کی اہمیت اور موجودگی پر پر اثر بیان دیا تھا جس سے پہلے ہی ہر فرد کے دل زمین نرم ہو چکی تھی۔

سپریا سولے نے دیویندر فڑنویس پر عائد کیا 'پوار فیملی' کو توڑنے کا سنگین الزام

ممبئی: این سی پی - ایس پی کی لیڈر سپریا سولے نے آج اپنے چچازاد بھائی اجیت پوار پر جم کر حملہ بولا اور مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کو بھی ہدف تنقید بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم نے فیملی نہیں توڑی ہے، جس نے توڑی ہے اس کے بارے میں سب کو خبر ہے۔'' سپریا سولے نے بی جے پی کو آڑے ہاتھ لیتے ہوئے کہا کہ ''این سی پی کو توڑنے میں سب سے بڑا ہاتھ تو دیویندر فڑنویس کا ہے۔ فڑنویس خود اجیت پوار کے پاس گئے، ان کو فائل دکھایا اور مہایوتی میں شامل کر لیا۔ اس شمولیت کو آپ ڈر کہیں یا کچھ اور۔'' ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ اجیت پوار گروپ کے کئی لیڈران ہمارے ساتھ آنا چاہتے ہیں۔ لیکن ہم ان لوگوں کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچانا چاہتے جو برے وقت میں بھی ہمارے ساتھ تھے۔ سپریا سولے کا کہنا ہے کہ بارامتی سیٹ شروع سے ہی شرد پوار کی رہی ہے۔ انتخاب کوئی بھی لڑ سکتا ہے، اس بار اجیت پوار کے خلاف (ان کے بھتیجے) یوگیندر پوار انتخاب لڑ رہے ہیں۔ مجھے نہیں لگتا ہے کہ شرد پوار، اجیت پوار کے بارے میں سوچیں گے۔ سپریا سولے سے جب پوچھا گیا کہ اجیت پوار آج بھی شرد پوار کی عزت کرتے ہیں۔ اس کے جواب میں انھوں نے کہا کہ اگر اجیت پوار آج بھی شرد پوار کی عزت کرتے ہیں تو اچھی بات ہے۔ پریا سولے نے مہاراشٹر اسمبلی انتخاب سے متعلق کئی اہم ایشوز پر اپنی بات رکھی۔ مہاوکاس اگھاڑی میں سیٹوں کی تقسیم پر انھوں نے کہا کہ سیٹ کی تقسیم کے متعلق بہت ساری میٹنگ ہوئی۔ اس کے بعد یہ طے پایا کہ جو پارٹی جہاں سے مضبوط ہے وہاں سے وہ انتخابی میدان میں اترے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ 'کٹو گے تو مرو گے' کی زبان مجھے نہیں آتی ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے، وہ بھی مجھے نہیں معلوم ہے۔ ہاں مجھے یہ ضرور معلوم ہے کہ ہمارے مہاراشٹر کی زبان نہیں ہے۔

یوگیش شرساگر کا دیہی علاقوں کا دورہ

بیڑ (پریس ریلیز): قانون ساز اسمبلی کے لیے مہاوتی کے امیدوار ڈاکٹر۔ یوگیش بھارت بھوشن شرساگر نے حلقہ میں انتخابی مہم شروع کر دی ہے اور جمعرات (7) کو شرور کسار تعلقہ میں انتخابی مہم کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران، ڈاکٹر۔ یوگیش شرساگر نے کہا کہ بیڑ حلقہ میں پچھلے پانچ سالوں میں کوئی ترقیاتی کام نہیں ہوا ہے۔ مہایوتی کے امیدوار برائے بیڑ قانون ساز اسمبلی نے یقین دلایا کہ وہ ترقی کے اس بیکلاگ کو پر کرنے کی کوشش جاری رکھیں گے اس طرح کا تیقن یوگیش بھارت بھوشن شرساگر نے دیا۔ شرور کسر تعلقہ میں صبح 7 بجے سے ڈاکٹر۔ یوگیش شرساگر کی مہم شروع ہو چکی تھی۔ دوپہر تک پھولسانگوی، مارکنڈواڑی، حاجی پور، غازی پور، جام، شیرا پور گھاٹ، پونڈول نمبر۔ 3، کملیشور دھنورا، اروی، لمبا کھمبا، کھلاپوری، ناگریواڑی، تاگاڈگاؤں، ہیورسنگا، رائموہا اور پڑوس کے وڈاوں نے گاؤں والوں سے بات چیت کی اور ان سے اپیل کی کہ وہ مجھے 20 تاریخ کو ووٹ دیں اور اپنے مسائل کو حل کرنے کے لیے قانون ساز اسمبلی میں بھیجیں۔ ان کے دورے کو حلقے میں زبردست پذیرائی مل رہی ہے۔ شیرور کسر تعلقہ میں مہم پھولسانگوی سے شروع ہوئی۔ پھولسانگوی میں سنت وامن بھاؤ مہاراج کے مندر گئے اور درشن کیا۔ گاؤں والوں سے بات چیت کرتے ہوئے ڈاکٹر۔ یوگیش کشر ساگر نے ان کے سوالات اور مسائل جانے۔ اس وقت ڈاکٹر شرساگرر نے گاؤں والوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم لوگوں کے مطالبات کو پورا کریں گے۔ تمام افہام وتفہیم کو ساتھ لے کر ترقیاتی کام کرنے ہیں۔ جو کام پچھلے پانچ سالوں میں مکمل نہیں ہوئے وہ تمام کام آئندہ پانچ سالوں میں مکمل کرنے کا وعدہ کیا۔ کرپشن روکنے کی کوشش کریں گے۔ بیڈ شہر کی طرح دیہی علاقوں میں بھی معیاری کام ہونے ہیں۔ ڈاکٹر نے یہ بھی کہا کہ وہ اپنے وعدوں کو ٹوٹنے نہیں دیں گے۔ اور چن کر آنے پر وعدہ وفا بھی کریں گے۔

حاجی نسیم، جلیل خان، شیخ شاکر سندیپ شرساگر کی حمایت میں

بیڑ (نامہ نگار) سابق نائب صدر بلدیہ حاجی نسیم انعامدار جن کی عوام میں صاف ستھری امیج ہے اپنے ساتھی وسابق ارکان بلدیہ جلیل خان پٹھان، شیخ شاکر، ایوب خان، عبدالرحیم، شیخ عقیل، ایوب بھائی، ساجد خان کے ساتھ راشٹروادی کانگریس شرد پوار گروپ میں شامل ہوئے اس موقع پر سندیپ شرساگر، سید سلیم اور جاوید بھیا قریشی بھی موجود تھے، مسلم ارکان بلدیہ جو دھننجے منڈے گروپ سے وابستہ تھے ان کا سندیپ شرساگر گروپ میں شامل ہونا دھننجے منڈے منڈے کی لیڈر شپ کا نقصان سمجھا جا رہا ہے

بھاگوت تھاورے کی حمایت میں اضافہ

بیڑ (نامہ نگار) صحافی و سوشل ورکر بھاگوت تھاورے جو آزاد امیدوار میدان میں ہے اور انہیں پانی کا جہاز نشانی ملی ہے آہستہ آہستہ عوام میں مقبول ہو رہے پارلمینٹ الیکشن میں بجرنگ سونونے میں اہم کردار نبھانے والے تھاورے نے بہت کم وقت میں بیڑ اسمبلی حلقہ میں اپنی پہچان بنالی ہے اور بیڑ شہر کے مسلم علاقوں میں وہ مقبول ہے گزشتہ چند ماہ قبل تھاورے نے علماء کرام کے ساتھ ملکر نشہ سے نجات مہم میں جس دردمندی سے کام کیا تھا اس سے لوگوں کے دلوں میں ان کے لیے ایک مقام پیدا ہو گیا ہے۔

سندیپ بھیا کو کامیاب بنانے کے لیے 9 نومبر کو شرد پوار کے اجلاس میں شرکت کریں: پروفیسر امر شیخ

بیڑ (پریس ریلیز) گریجویٹ سنگھٹنا کے ریاستی نائب صدر پروفیسر امر شیخ نے اپنے مکتوب میں اپیل کی ہیکہ 9 نومبر کو چھترپتی شیواجی مہاراج اسٹیڈیم میں سندیپ شرساگر کی حمایت میں ہونے جا رہے شرد پوار کے اجلاس میں عوام الناس بڑے پیمانے پر شرکت کریں

آپ کا ووٹ، آپ کا مستقبل

- **ہر ووٹ شمار ہوتا ہے** : یاد رکھیں، انتخابات میں جیت صرف پارٹی کی جیت نہیں ہوتی، بلکہ عوام کی جیت ہوتی ہے۔
- **اتحاد میں طاقت ہے** : مذہب، ذات یا علاقے کی بنیاد پر تقسیم ہمیشہ نقصان کا باعث بنتی ہے۔ نفرت پھیلانے والوں سے ہوشیار رہیں۔ یاد رکھیں، اگر بٹیں گے تو بھگتیں گے۔
- **حق چاہئے، خیرات نہیں** : ہمیں ہمارا حق چاہئے، اسکیموں کے نام پر خیرات نہیں۔ روزی روٹی، علاج، تعلیم اور عزت کی زندگی ہمارا حق ہے۔
- **ہوشیار رہیں، فعال رہیں** : اگر آپ کسی کو اشتعال انگیز تقریریں کرتے، سرکاری وسائل کا غلط استعمال کرتے، انتخابی بد دیانتی یا امتیازی سلوک کرتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو فوری طور پر cVIGIL ایپ پر شکایت درج کریں۔ آپ کا ایک کلک جمہوریت کو مضبوط کر سکتا ہے۔

یاد رکھیں

- **لالچ بری بلا ہے** : اپنا قیمتی ووٹ کسی بھی لالچ میں نہ دیں۔ آپ کا ووٹ آپ کا مستقبل سنوارتا ہے۔
- **ووٹنگ مشین کو سمجھیں**: ووٹ ڈالنے سے پہلے ووٹنگ مشین کے بارے میں ضرور جان لیں۔ پولنگ اسٹیشنوں پر موجود اہلکاروں سے شکوک وشبہات دور کر لیں۔ اس سے آپ کا ووٹ ضائع نہیں ہوگا۔
- **تیاری اہم ہے**: اپنا ووٹر آئی ڈی، پرچی اور بوتھ نمبر پہلے سے جان لیں۔ آپ ووٹر ہیلپ لائن ایپ سے آسانی سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
- **قطار میں رہیں** : بھیڑ سے نہ گھبرائیں اور قطار میں رہیں، آپ کا ووٹ ضرور لیا جائے گا۔
- **سوچ سمجھ کر ووٹ دیں** : ایسے امیدوار کا انتخاب کریں، جو آپ اور معاشرے کی ترقی کے لیے کام کرے۔
- **مضبوط مہاراشٹر** : بھائی چارے، اتحاد اور خوشحال مہاراشٹر کے لیے اپنا ووٹ دیں۔

یاد رکھیں، ہر ووٹ شمار ہوتا ہے۔

مہاراشٹر ڈیموکریٹک فورم۔ ممبئی
maharashtrademocraticforum@gmail.com

بابا صدیقی قتل کیس میں مزید 2 ملزمان کی گرفتاری، اب تک کل 18 افراد گرفتار

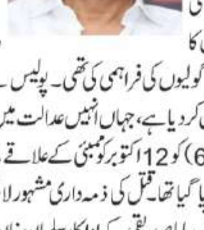

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے رہنما اور مہاراشٹر کے سابق وزیر بابا صدیقی کے قتل کے سلسلے میں ممبئی کرائم برانچ نے پونے سے دو اور مشتبہ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ اس گرفتاری کے بعد کیس میں گرفتار افراد کی تعداد 18 تک پہنچ چکی ہے۔ گزشتہ بدھ کو کرائم برانچ نے ایک ملزم گورو اپونے (23) کو بھی پونے سے حراست میں لیا تھا۔ تحقیقات کے دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ گورو نے بابا صدیقی کے قتل کی منصوبہ بندی کے لیے متعدد مرتبہ دیگر ملزمان سے ملاقاتیں کی تھیں۔ رپورٹ کے مطابق پونے کے رہائشی ان دونوں ملزمان کا رابطہ پربین لونکر سے تھا، جس نے مبینہ طور پر انہیں تقریباً 30 گولیوں کی فراہمی کی تھی۔ پولیس نے ان مشتبہ افراد کو پونے سے حراست میں لینے کے بعد ممبئی منتقل کر دیا ہے، جہاں انہیں عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ این سی پی رہنما بابا صدیقی (66) کو 12 اکتوبر کو ممبئی کے علاقے باندرہ میں ان کے بیٹے ذیشان کے دفتر کے باہر گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ قتل کی ذمہ داری مشہور لارنس بشنوئی گینگ نے قبول کی ہے۔ گینگ نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ قتل بابا صدیقی کے اداکار سلمان خان کے ساتھ قریبی تعلقات کے باعث کیا گیا۔ پہلے بھی اس کیس کے ایک گواہ کو پانچ کروڑ روپے کی دھمکی آمیز کال موصول ہوئی تھی۔ پولیس کے مطابق کال کرنے والا شخص بشنوئی گینگ سے تعلق رکھتا ہے اور کھار پولیس اسٹیشن میں اس حوالے سے ایف آئی آر بھی درج کی گئی ہے۔ گواہ نے پولیس کو بتایا کہ ایک نامعلوم شخص نے اسے کال کر کے پانچ کروڑ روپے کا مطالبہ کیا اور دھمکی دی کہ رقم نہ دینے کی صورت میں اسے قتل کر دیا۔

مولانا ابوالکلام آزاد کے یوم پیدائش کے موقع پر 'قومی اتحاد ہفتہ' کے سلسلے میں لیکچرز اور مختلف مقابلوں کا انعقاد

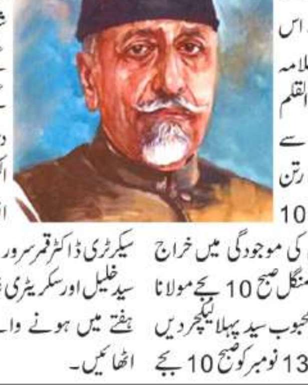

احمد نگر - (عابد خان) مخدوم ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی اور مراٹھا سیوا سنگھ کی جانب سے مجاہد آزادی مولانا ابوالکلام آزاد کی یوم پیدائش پر 9 سے 17 نومبر 2024 تک قومی ایکتا ہفتہ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ایسی معلومات مخدوم سوسائٹی کے صدر عابد دولھے خان اور مراٹھا سیوا سنگھ کے صدر انجینئر ابھیجیت ایکناتھ واگھ نے کہا۔ اس ہفتہ میں 9 نومبر بروز ہفتہ شب 9 بجے ڈاکٹر علامہ اقبال کے یوم پیدائش قومی اردو کے موقع پر القلم اکیڈمی لکھنؤ کے اشتراک سے محفل مشاعرہ سے آغاز کیا جائے گا۔ مجاہدین آزادی بھارت رتن مولانا ابوالکلام آزاد کو 11 نومبر بروز پیر صبح 10 بجے احمد نگر کے بھیوکوٹ قلعہ میں معززین کی موجودگی میں خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ 12 نومبر بروز منگل صبح 10 بجے مولانا آزاد ہائی اسکول مکند نگر میں پروفیسر ڈاکٹر محبوب سید پہلا لیکچر دیں گے۔ دوسرا پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام سر بدھ 13 نومبر کو صبح 10 بجے ماتوشری اردو ہائی اسکول، عالمگیر میں باندھیں گے۔ آخری لیکچر 14 نومبر بروز جمعرات شام 4 بجے چاند سلطانہ ہائی سکول مانک چوک میں پروفیسر ڈاکٹر محبوب سید کا ہوگا۔ اس کے علاوہ اس ہفتے میں ڈرائینگ مقابلہ، مضمون نویسی اور تقریر کے مقابلے منعقد کیے گئے ہیں۔ اور یہ تمام مقابلے شہر کے مختلف اسکولوں میں منعقد کیے جائیں گے۔ یہ مقابلہ تین گروپس میں منعقد کیے جائے گے۔ یعنی چوتھی سے چھٹی، ساتویں سے نویں اور دسویں سے بارہویں جماعت۔ اس کے علاوہ الکرم ہسپتال کی جانب سے مختلف ہیلتھ کیمپس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ یہ اطلاع مخدوم سوسائٹی کے سیکرٹری ڈاکٹر قمر سرور نے دی۔ تاہم مولانا آزاد مہوتسو کمیٹی کے صدر سید خلیل اور سکریٹری نثار باغبان نے اپیل کی ہے کہ طلباء اور شہری اس ہفتے میں ہونے والے مختلف مقابلوں میں لیکچر سیریز سے فائدہ اٹھائیں۔

SINCE : 2081 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

عصر حاضر کی صحافت میں اخلاقیات کا فقدان

تحریر ــــــــــــــــــــــــ محمد انصار

محمد انصار
چندرسین مدھوبنی
معلم :+2 ہائی اسکول مدھے پور پوربی،
مدھوبنی

صحافت عربی زبان کا لفظ ہے، جو صحف سے ماخوذ ہے، جس کے لغوی معنی کتاب یا رسالہ کے ہیں، یعنی ایسا مطبوعہ مواد جو مقررہ وقفوں کے بعد شائع ہوتا ہے، صحافت کہلاتا ہے، اردو اور فارسی میں یہی اصطلاح رائج ہے۔

سب سے پہلے ذہن میں رکھنے کی ضرورت ہے کہ صحافت ایک ایسا فن ہے جس کے لیے مسلسل محنت کی ضرورت ہے، اس بات کو بھی ذہن نشین کرنا ضروری ہے کہ صحافت صرف ایک پیشہ ہی نہیں بلکہ حکومت کا ایک اہم ستون بھی ہے، بلکہ اکثر لوگ اس کو ریاست کا سب سے زیادہ طاقتور ستون قرار دیتے ہیں۔

صحافت (Journalism) کسی بھی معاملہ کے بارے میں تحقیق اور پھر اسے صوتی، بصری یا تحریری شکل میں بڑے پیمانہ پر قارئین، ناظرین یا سامعین تک پہنچانے کے عمل کا نام ہے۔ تکنیکی لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو شعبۂ صحافت کے کئی معنی اور اجزاء ہیں، لیکن سب سے اہم نکتہ جو صحافت سے منسلک ہے وہ عوام کو باخبر رکھنے کا ہے۔

مختلف شعبہائے زندگی میں کچھ اخلاقی قدروں کو تسلیم کرنے اور ان پر عمل کیے جانے پر ہمیشہ سے انسانی سماج میں زور دیا جاتا رہا ہے۔ صحافت بھی ایک ایسا میدان ہے، جس کی اخلاقیات طے کی گئی ہیں، مگر افسوس کہ موجودہ دور میں صحافت میں اخلاقیات کا یہ پہلو مضمحل ہوتا نظر آرہا ہے، ایک زمانہ تھا جب صحافت کو مشن سمجھا جاتا تھا، لیکن افسوس کہ اب صحافت محض ایک پیشہ ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ سماج کی بدلتی ہوئی قدریں صحافتی اخلاقیات پر اثر انداز ہوئی ہیں۔ ''خبر کیا ہے'' اور ''خبر کیا نہیں ہے'' میں امتیاز نہ برتنے کی غلط روش نے صحیح اور غلط کے مابین فرق کو ہی مٹا دیا ہے۔ کاش صحافت سے وابستہ حلقۂ پروفیشنل ایتھکس (Professional Ethics) کو ملحوظ خاطر رکھے اور ہمہ وقت اس کا استحضار کرتا رہے تو صحافت کو صحیح، مثبت اور تعمیری رخ دینے کا کام بآسانی انجام پا سکے۔

ہندوستان اور بین الاقوامی میڈیا کے سرکردہ اداروں نے اس کے لیے کچھ بنیادی اصول وضع کیے ہیں، انہیں کو پروفیشنل ایتھکس کہا جاتا ہے۔

ذرائع ابلاغ چاہے وہ پرنٹ میڈیا ہو یا الیکٹرانک میڈیا اس میں شکل نہیں کہ یہ دونوں بڑی سماجی ذمہ داری ادا کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ صحافت کو جمہوریت کا ایک اہم ستون قرار دیا گیا ہے۔ بدگمانی، بھکمری، غربت، عدل وانصاف، ناخواندگی، ظلم وزیادتی سے جڑے ہوئے موضوعات سے متعلق واقعات کی رپورٹنگ کرنا یقیناً ایک صحافی کا اپنا سماجی فرض نبھانا ہے، ایسے تمام واقعات کی رپورٹنگ اور ان کو پیش کرنے میں بنیادی عنصر معروضیت کا ہے۔

میڈیا واچ ڈاک، انڈیا براڈ کاسٹنگ فاؤنڈیشن، ایڈیٹرس گلڈ، پریس کونسل آف انڈیا وغیرہ نے معروضیت کو خبر یا رپورٹ کی بنیاد قرار دیا ہے، جس کے تحت ذاتی رائے کو شامل کیے بغیر مسئلہ سے تعلق رکھنے والی اصل اور مکمل صورت حال کو پیش کرنا ضروری ہے۔ اس کا دوسرا عنصر ایمانداری ہے۔ چنانچہ خبررسانی میں واقعات کو چھپانے یا توڑ مروڑ کر کے پیش کرے گی۔ گنجائش نہیں ہوسکتی اور واقعہ یہ ہے کہ اگر ایمانداری نہ ہوگی تو صورت حال کی سچی رپورٹنگ ہوسکے گی اور صحیح غلط کے مابین امتیاز قائم کرنا دشوار ہوجائے گا۔

اس دور کا سب سے بڑا چیلنج میڈیا ہے اور انسانیت کی بدقسمتی ہے کہ میڈیا مؤثر ترین اور طاقتور ہتھیار ان لوگوں کے پاس ہے، جن کے پاس نہ ہی انسانیت کے غم میں تڑپنے والا دل اور نہ ہی ان کی بدنصیبی پر آنسو بہانے والی آنکھ اور انسانیت کی فلاح وبہبود اور تعمیر وترقی کا کوئی منصوبہ ہے۔ میڈیا کی یہ طاقت تعمیر کے بجائے تخریب، کردار واخلاق سنوارنے کے بجائے بے حیائی، بداخلاقی وانسانوں کی رہنمائی کے بجائے انہیں حق سے بھٹکانے کے لیے استعمال ہورہی ہے، انہیں حقیقتوں کی جانب توجہ دلاتے ہوئے مولانا ابوالحسن علی ندویؒ صحافیوں سے اکثر یہ فرمایا کرتے تھے ''زیر قدمت ہزار جان است''۔

حاصل یہ کہ سماج کے بناؤ بگاڑ میں صحافت کا کردار بڑا اہم اور مؤثر ہے، اگر اخلاقیات پیش نظر رہیں تو وہ صحافت مثبت صحافت کہلائے گی اور تعمیری رول ادا کرے گی ورنہ وہ منفی صحافت یا زرد صحافت یا جذباتی وجانبدارانہ صحافت سے تعبیر کی جائے گی، جو ظاہر ہے سماج میں انتشار اور بے راہ روی کا باعث بن گی۔ اس لیے ضروری ہے کہ صحافت کی صحت مندانہ روایات پر گرفت مضبوط کی جائے اور یہ کام صحافیوں کے مزاج وذوق پر مبنی ہے۔ ''فیصلہ ترا ترے ہاتھوں میں ہے''، وہ ظالم کی مدد کرنا پسند کرتے ہیں یا مظلوم کی صحافی مفادات سے بلند ہوتا ہے اور یہ کہا جاسکتا ہے کہ ایک صحافی کو حق کا طرفدار ہونا چاہئے، سچائی کا دامن اس وقت اس کے ہاتھ سے چھوٹ جائے گا جب وہ مفادات کے تابع ہوجائے گا، چاہے وہ مفادات نجی وگروہی نوعیت کے ہوں یا فرقہ وارانہ نوعیت کے، اگر ایک صحافی کو مفادات عزیز ہوگئے تو وہ صحافی کہلانے کے بجائے پروپیگنڈسٹ کہلائے گا اور حقائق سے اسے کوئی سروکار نہ ہوگا، بلکہ حقائق کو نظرانداز کرنے اور بعض دفعہ مسخ کرنے کا وہ مجرم ہوگا۔

ذرائع تو بذات خود معصوم ہوتے ہیں، البتہ صحافت کی دودھاری تلوار کا استعمال صحافی کے فیصلہ پر ہے۔ چاہے تو وہ ظلم وبدعنوانی کے خلاف شمشیر برہنہ بن جائے یا ظلم کی حمایت میں اپنی توانائیاں صرف کردے، حق کو ناحق قرار دے اور بگاڑ کو سدھار کا نام دے دے، چاہے تو فحش ومنکرات کو فروغ دے یا ان پر روک لگائے۔

جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

بات صحافیت کے اخلاقیات کی چل رہی ہے، لیکن صورت حال یہ ہے کہ موجودہ معاشرہ کے اخلاقی زوال میں میڈیا بڑا منفی اور تخریبی کردار ادا کررہا ہے۔ فحش تصویریں اور عشقیہ مکالموں کی اشاعت نے نئی نسل کے اخلاق وکردار کو جس مرحلہ اور موڑ پر پہنچادیا ہے، اس کے تصور سے ہی روح کانپ جاتی ہے۔

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آسکتا نہیں
محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہوجائے گی

صحافت کا کام قبلہ نمائی اور رہنمائی کا ہے اور صحافت سے وابستہ افراد کے لیے لمحۂ فکر یہ ہے کہ وہ ادھر ادھر کی نہ بات کریں بلکہ یہ بتائیں کہ 'قافلہ کیوں لٹا'۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا قائم کردہ اقتصادی نظام اور موجودہ عالمی نظام کا تقابلی مطالعہ (2)

تحریر ــــــــــــــــــــــــ مفتی محمد خالد حسین نیموی قاسمی

قرآن کریم کی سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۲۰۵ میں ان لوگوں کی مذمت کی گئی ہے جو کسی علاقے پر غلبہ پانے کے بعد وہاں کے کھیتوں کو تباہ وبرباد کرتے ہیں۔

ایک حدیث میں رسول اکرم نے مجاہدین کو خاص طور پر درختوں اور کھیتوں کو برباد کرنے سے منع فرمایا۔ (ترندی بروایت حضرت ابوبکر صدیق)

رسول اکرم نے اپنے امتیوں کو شجرکاری کی ترغیب دی ہے اور درختوں کو بے ضرورت کاٹنے یا ان کو ضائع کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔ آپ کا ارشاد گرامی ہے: جو کوئی درخت لگائے یا کھیتی کرے اور اس میں سے پرندے، انسان یا جانور کھائیں تو اس کے لیے اس میں صدقہ ہے۔ (صحیح بخاری ومسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اقتصادی نظام قائم فرمایا اس میں قدرتی وسائل کے تحفظ کو بھی بڑی اہمیت دی گئی؛ اس لیے کہ یہ معیشت کے لیے ریڑھ کی ہڈی ہے، پیداوار اور اجناس کا حصول انہیں کے ذریعہ ہوتا ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین، پانی اور دیگر قدرتی وسائل کو ضائع کرنے سے بچنے کی تاکید فرمائی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات میں انسانی حقوق اور غلاموں اور مزدوروں کے حقوق کی حفاظت کی گئی، اور انہیں مناسب معاوضہ دینے کی تاکید کی گئی۔

انسانی حقوق کے ضمن میں خاص طور پر مزدوروں کے حقوق کو مضبوطی کے ساتھ تحفظ دیا گیا، اور پسینہ خشک ہونے سے پہلے ان کی مزدوری ادا کرنے کا حکم دیا گیا۔

ترجمہ: ''جس نینا حق کسی مسلمان کا مال روک لیا وہ اللہ تعالی سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالی اس پر غصہ ہوں گے (اور اس سے ناراض ہوں گے)۔''

ایک اور مقام پر فرمایا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ تین طرح کے لوگ ایسے ہوں گے جن کا قیامت کے دن میں مدعی بنوں گا، ایک وہ شخص جس نے میرے نام پر عہد کیا اور وہ توڑ دیا، وہ شخص جس نے کسی آزاد انسان کو بیچ کر اس کی قیمت کھائی اور وہ شخص جس نے کوئی مزدور اجرت پر رکھا، اس سے پوری طرح کام لیا، لیکن اس کی مزدوری نہیں دی۔

ایک مقام پر ارشاد فرمایا ''تمہارے ہاں کام کرنے والے ملازمین تمہارے بھائی ہیں، اللہ تعالی نے انہیں تمہاری ماتحتی میں دے رکھا ہے، سو جس کا بھی کوئی بھائی اس کے ماتحت ہو اسے وہی کھلائے جو وہ خود کھاتا ہے اور وہی پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے۔'' [صحیح بخاری 2545]

ایک اور موقع پر رسول اللہ ? نے فرمایا کہ ''ہر انسان کے کم از کم تین حقوق ہیں: رہنے کیلئے گھر، تن ڈھکنے کیلئے کپڑا/لباس، اور پانی اور روٹی کا ٹکڑا''

(جامع ترمذی: 2341)

خلاصہ یہ کہ ہر وہ چیز جس سے مال وسرمایہ چند ہاتھوں میں مرتکز ہوجاتا ہے، یا کسی کی حق تلفی ہوتی ہے اسے اسلام نے ممنوع وحرام قرار دیا جیسے سود، ذخیرہ اندوزی، جوا وغیرہ وغیرہ۔ اسلام کے پورے اقتصادی نظام کا مقصد اہل ثروت سے مال لے کر بے وسائل اور غربا تک پہنچانا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اقتصادی نظریہ افزائش دولت produltion کے بجائے تقسیم دولت Distribution کا نظریہ ہے۔

یہی وہ بنیادی فرق ہے جو اسلامی معاشی نظام کو دوسرے معاشی نظاموں سے ممتاز کرتا ہے، دنیا کے تقریباً تمام ہی معاشی نظام افلاطون کے یوٹو پیائی نظام سے لے کر موجودہ دور کے مارکسی نظام معیشت یا مغرب کے سرمایہ دارانہ نظام تک سب کا مقصد زیادہ سے زیادہ حصول دولت اور سرمایہ کا ارتکاز ہے۔

یہ سب معاشی نظام حصول دولت کے لیے معاشرے کو تباہ کرنے والے اور نقصان پہنچانے والے غلط ذرائع کے اختیار کرنے میں بھی کوئی قباحت نہیں سمجھتے۔

جب دنیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیش کردہ اقتصادی نظام قائم ہوا تو چند سالوں کے اندر ایسی خوش حالی کا دور دورہ ہوا کہ مملکت اسلامی کے کسی شہر میں کوئی زکو? لینے والا نہیں ملتا تھا۔

گذشتہ سطور میں تفصیل کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرر کردہ اقتصادی نظام کے خدوخال اور اس کی بنیادوں اور صفات کو بیان کیا گیا، ذیل میں موجودہ عالمی اقتصادی نظام کا جائزہ پیش کیا جارہا ہے تا کہ: وبضدھا تتبین الاشیاء ▯ کے مصداق چیزیں واضح ہوجائیں۔

موجودہ عالمی نظام کا جائزہ:

موجودہ عالمی اقتصادی نظام میں سرمایہ داری اور مارکیٹ کی معیشت کا غلبہ ہے۔ اسلام کے اقتصادی نظام کے مقابلے میں موجودہ سرمایہ دارانہ نظام ہے؛ جو بیسویں صدی کے اوائل سے دنیا بھر میں غالب ومروج ہے۔ اس سرمایہ دارانہ نظام کی بنیاد سود، ذخیرہ اندوزی اور جوا (سٹہ) عدم مساوات، عدم توازن اور محنت کش طبقات غریبوں، مزدوروں اور کسانوں کا استحصال ہے۔ اس نظام کے ثمرات ونتائج یہ ہیں کہ دنیا بھر میں امیروں کی امارت میں اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے اور غریب افراد کے فقر وافلاس میں مزید اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ پوری دنیا کا سرمایہ ووسائل چند مٹھی بھر ہاتھوں میں منتقل ہورہا ہے۔ اس وقت پوری دنیا کا ۸۰ فی صد سے زائد سرمایہ ۵۰۰ ملٹی نیشنل کمپنیوں کی ملکیت بن چکا ہے۔ تقریباً دنیا کے ہر ملک میں سرمایہ ووسائل چند لوگوں کے ہاتھ میں سمٹ گئے ہیں۔ مثلاً ہندوستان کی آبادی سوا ارب سے زائد ہے۔ یہاں ہندوستان میں سوا ارب انسانوں کے پاس جتنا سرمایہ ہے، اتنا ہندوستان کے چار مشہور سرمایہ داروں کے پاس ہے۔ پاکستان کے بیس کروڑ لوگوں کے پاس جتنا سرمایہ ہے، اس کا بڑا حصہ چند لوگوں کے پاس ہے۔ (بحوالہ مولانا زاہد الراشدی مجلۃ الشریعہ)

دنیا میں تیزی سے دو طبقات وجود میں آئے ہیں۔ (۱) انتہائی امیر (۲) انتہائی غریب۔ متوسط طبقہ تیزی سے ختم ہورہا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ مغرب کی ذہنی غلامی میں پوری دنیا مغرب کے قرون وسطی کے تاریک دور کی طرف بڑھ رہی ہے، جب یورپ میں لارڈ اور جاگیردار یا ان کے غلام ہوا کرتے تھے، حتی کہ دنیا بھر کی حکومتیں بشمول امریکہ ویورپ کے مٹھی بھر سرمایہ داروں کی غلام بن چکی ہیں۔ آج جمہوریت کی تعریف یہ نہیں رہی کہ عوام کی حکومت عوام کے ذریعے، اور عوام کے مفاد کے لیے بلکہ آج جمہوریت کا مطلب ہے سرمایہ داروں کی حکومت، سرمایہ داروں کے ایجنٹوں کے ذریعے، سرمایہ داروں کے مفاد کے لیے۔ اس غیر فطری اور انسان دشمن اقتصادی نظام نے پوری دنیا کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔

موجودہ عالمی نظام میں ماحولیاتی تباہی کی بڑھتی ہوئی شرح اور قدرتی وسائل کی بے دریغ استعمال دیکھنے کو ملتا ہے۔ بڑے بڑے آبی ذخائر کو تباہ کرکے اس پر بڑی بڑی کالونیاں تعمیر کی جارہی ہیں،، بڑی تعداد میں درختوں کو کاٹ کر اس پر فیکٹریاں بٹھائی جارہی ہیں۔

آج صورتحال یہ ہے کہ CAT معاہدہ اور قومی مارکیٹ اکانومی کے مغرب نواز نظام کے ذریعے مغرب کی ملٹی نیشنل کمپنیوں کو ہر ملک میں گھس کر اپنا جال بچھانے، نفع کمانے، سرمایہ لوٹنے اور قوموں اور تہذیبوں کو نچوڑ کر کنگال بنانے کی پوری آزادی ہے۔ زیادہ تر ترقی پذیر ممالک ورلڈ بینک کے مقروض ہیں، کئی ممالک ایسے ہیں کہ ہر بچہ شکم مادر سے ہی مقروض پیدا ہوتا ہے۔ یہ انسانوں کے استحصال اور انہیں غلام بنانے کی بدترین شکل ہے۔

آج سود کے منحوس نظام کی بدولت دنیا کی ۹۰ فی صد عوام کا جینا دوبھر ہوچکا ہے۔ سود اور مہنگائی دونوں ایک دوسرے کے لیے لازم وملزوم ہے۔ ہیں اور دیگر غریب رہتے ہیں۔ اس سودی نظام میں قرضوں پر سود لیا جاتا ہے، جو بعض اوقات قرض لینے والے ممالک اور افراد کے لیے مالی مشکلات پیدا کرتا ہے۔ جب سے اس منحوس نظام نے دنیا پر اپنے خونی پنجے گاڑے ہیں، مہنگائی میں دن بدن ہوشربا اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے۔ مہنگائی بڑھانے کے جنون کا حال یہ ہے کہ امریکہ ہر سال اپنے کسانوں کو 12 ارب ڈالر اس لیے دیتا ہے کہ وہ مہنگائی بڑھانے کے لیے زرعی پیداوار میں کمی کریں۔ ظاہر ہے کہ اتنی بڑی فالتو رقم عام طور پر امریکہ کے پاس بھی نہیں ہوتی چنانچہ انہیں خونخوار بینکاروں سے سود پر قرض لے کر رقم کسانوں کو دی جاتی ہے۔ یہ شقاوت وبدبختی کی نہایت عبرت ناک مثال ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چودہ سو سال پہلے یہ حقیقت انسانوں کے سامنے واشگاف طور پر بیان کی تھی کہ سود کا مال کتنا ہی بڑھ جائے، اس کا انجام افلاس وتباہی ہے۔ معاشیات کی پوری تاریخ اس پر شاہد ہے کہ سودی معیشت جب کساد بازاری کا شکار ہوتی ہے تو انسانیت ایسے ہولناک انجام سے دوچار ہوتی ہے کہ ایک لحہ میں کروڑوں انسانوں کی جمع پونجی ڈوب جاتی ہے۔ آج دنیا کا کوئی ماہر معاشیات ایسا نہیں جس نے معاشرہ پر سود کے مہلک ومنفی اثرات کو تسلیم نہ کیا ہو اور موجودہ دور کے تمام ماہرین معاشیات واقتصادیات خواہ وہ امریکہ ویورپ کے ہوں یا روس وجاپان کے، اس بات پر متفق ہیں کہ سودی نظام بہت جلد پوری دنیا کو تباہ کردے گا۔ بہت جلد دنیا بھر کے تمام سرمایہ ووسائل کے مالک مٹھی بھر بنکار بن جائیں گے تو اس دنیا کے سات ارب انسانوں کے اندر جورد عمل ہوگا، ایسی بھیانک تباہی آئے گی، کروڑوں اربوں کا خون بہے گا، یہ ماہرین اقتصادیات اس کے تصور ہی سے کانپ اٹھتے ہیں۔ (ماخوذ، از ماہنامہ الشریعہ)

سرمایہ نظام کی پیدا کردہ چند تباہ کاریاں مندرجہ ذیل ہیں

غربت: غربت دنیا کا بہت بڑا اجتماعی مسئلہ ہے، سیاسی حکما اور معاشی ماہرین غربت کے خاتمے کے لیے پسماندہ ملکوں کی بھاری امداد سمیت بے شمار اقدامات کرتے ہیں لیکن غربت میں کمی آنے کے بجائے اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

کرپشن: کرپشن بھی دنیا کا سب سے بڑا اجتماعی مسئلہ ہے اور اس کے خاتمے کے لیے بے شمار جتن کیے جاتے ہیں لیکن صورتحال یہ ہے کہ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔

بدعنوانیاں: بدعنوانیاں بھی ہمارے معاشروں کی بڑی بیماریوں میں سے ایک ہیں لیکن یہ عنصر ہمارے معاشروں کے لوازمات میں سے ایک ہے اس کے خاتمے کے لیے بھی قانون اور انصاف میں بڑی بڑی سزائیں موجود ہیں لیکن یہ بیماری لا علاج ہے۔

نچلی سطح سے اعلی سطح تک رشوت ہمارے معاشروں میں وباء کی طرح پھیلی ہوئی ہے لیکن اس کا اب تک کوئی علاج دریافت نہیں کیا جاسکا۔

منافع خوری: منافع خوری ہمارے معاشرے کی جڑوں میں پیوست ہوتی جارہی، لیکن کوئی اس کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔ یہ ساری لعنتیں سرمایہ دارانہ نظام کی مرہون منت ہیں۔

سرمایہ دارانہ نظام کے خلاف مظاہرے:

اس نظام سے تنگ آکر لندن میں پچھلے دنوں سرمایہ دارانہ نظام کے خلاف ''ملین ماسک مارچ'' کا اہتمام کیا گیا جس کے خلاف اس نظام کی غلام پولیس نے پرتشدد کارروائی کی۔

اس سے قبل امریکا میں وال اسٹریٹ تحریک بھی بڑے منظم انداز میں سرمایہ دارانہ نظام کے خلاف چلائی گئی اور یہ تحریک دنیا کے کئی ملکوں تک پھیل گئی۔ وال اسٹریٹ تحریک سے پہلے بھی اس ظالمانہ استحصالی نظام کے خلاف تحریکیں چلتی رہیں لیکن اس نظام کے شاطر رکھوالوں نے ان تحریکوں کو طاقت اور بے پناہ دولت کے ذریعے ابھرنے نہیں دیا۔

بحوالہ ایکسپریس نیوز اشاعت 20 نومبر 2015

ستمبر ۲۰۰۸ء ▯ کو مغرب کے سرمایہ دارانہ نظام کا بدترین بحران سامنے آیا جب امریکہ کے دوسرے بڑے بینک لیہمن برادرز (BrothersLehman) کا خسارہ ناقابل برداشت حدود کو پار کرگیا۔ نیویارک اسٹاک ایکسچینج میں ایک شیئر کی قیمت 80 ڈالر سے گر کر 1.65 ڈالر پر آگئی، یعنی اس بینک کے سرمایہ کی مالیت 185 ارب ڈالر سے گر کر صرف 565 ارب ڈالر رہ گئی اور لیہمن برادرز کے 130 ملکوں میں پھیلے ہوئے 16000 ملازمین کی نوکریاں خطرے میں پڑ گئیں۔ اسی دن امریکہ کی بین الاقوامی شہرت کے حامل انشورنس کمپنی AIG (امریکن انٹرنیشنل گروپ) کریش کرگئی اور اس نے اپنی بقا کے لیے امریکن حکومت سے 85 ارب ڈالر کی رقم کا مطالبہ کردیا۔ صورت حال اس قدر خطرناک ہوگئی کہ نیویارک اسٹاک ایکسچینج ایک ہی رات میں 084 پوائنٹس سے گرا اور امریکی شیئر مارکیٹ 60 گھنٹوں میں 8 فی صد گر گئی۔ صرف ستمبر کے مہینے میں بینکوں کے ایک لاکھ انسٹھ ہزار ملازمین اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ان میں وال اسٹریٹ کے تیس ہزار ملازمین بھی شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی یورپین ممالک سے لے کر مشرق بعید تک پورا سرمایہ دارانہ نظام لڑکھڑا گیا۔ کمیونزم کے بعد کیپٹل ازم کا اقتصادی نظریہ ونظام ناکام ہوکر زمین بوس ہوتا نظر آیا۔ (تفصیلات ماہنامہ الشریعہ کراچی سے مستفاد ہیں)

اسی طرح اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرر کردہ اقتصادی نظام کے مقابلے میں سوشلزم یا اشتراکیت کے اقتصادی نظام کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ یہ بھی خرابیوں کا مجموعہ ہے۔ یہ درحقیقت سرمایہ دارانہ نظام اور فرد کو غیر محدود آزادی کا رد عمل ہے، اس کی سب سے بڑی کمزوری یہ ہے کہ یہ ریاست کو حد سے زیادہ طاقت ور بنا کر افراد، خاندانوں، قبیلوں اور برادریوں کی آزادی سلب کرلینا چاہتا ہے، اور افراد سے معاشرے کی خدمت لینے کے لیے ریاست کو اتنا زیادہ اقتدار دے دیتا ہے کہ افرادی ہی روح انسانوں کی بجائے ایک مشین کے بے روح پرزوں کی حیثیت اختیار کر لیتے ہیں۔ یہ بھی عدل اجتماعی کے برعکس ہے، یہ معاشی نظریہ شکست وریخت کا شکار ہوچکا ہے، اور عملی اپنا وجود کھو چکا ہے، اس لیے چنداں اس کا جائزہ لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ مختصراً بس یوں کہا جاسکتا ہے کہ سرمایہ دارانہ نظام مادہ پرستی میں جنون کی حد تک تمام انسانی اور اخلاقی قدروں کو پھلانگ چکا ہے تو شوشلزم معاشرہ پرستی اور اجتماعی ملکیت کا دلدادہ ہے۔ لیکن رحم دلی، انسان دوستی اور انسانی ہمدردی کی روح ان دونوں میں ہی مفقود ہے۔ دونوں کا ہدف دنیوی مفاد اور مادی ترقی کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ اس کے برعکس اسلام ایک متوسط اور منصفانہ معاشی نظریہ پیش کرتا ہے، وہ سب سے پہلے دلوں میں خدا پرستی، انسان دوستی اور رحم دلی کے جذبات پیدا کرتا ہے۔

خلاص? کلام:

خلاصہ یہ ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا قائم کردہ اقتصادی نظام انصاف، مساوات، عدل اجتماعی، توازن اور اخلاقیات پر مبنی ہے، جبکہ موجودہ عالمی نظام میں سرمایہ داری اور سودی نظام کی وجہ سے بڑے پیمانے پر عدم مساوات اور ماحولیاتی مسائل دیکھنے کو ملتے ہیں۔ اسلام کے معاشی نظام کی روح انسانیت دوستی و انسانی خدمت ہے جبکہ سرمایہ دارانہ نظام معیشت کا مقصد انسانیت کا استحصال اور سرمایہ ودولت کی حرص وارتکاز۔ ?ج کے معاشرہ میں بدعنوانی، بددیانتی، جھوٹ، رشوت جیسی سماجی واخلاقی برائیوں کی بڑی وجہ سرمایہ دارانہ نظام ہے، جس میں انفرادی سطح سے لے کر بڑی بڑی ملٹی نیشنل کمپنیز کے ذریعے سے بے رحمانہ لوٹ کھسوٹ، ملکوں اور اقوام کو اپنا غلام بنانے کا عمل جاری وساری ہے۔ اور یہ اس وقت تک رہے گا جب تک سرمایہ دارانہ نظام اس دنیا پر قائم ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلام کے معاشی و سیاسی نظریات پر ایک تربیت یافتہ جماعت تیار کی جائے۔ معاشرے میں سرمایہ دارانہ نظام کو ختم کرکے عادلانہ معاشی نظام کا قیام ہی دراصل موجودہ مسائل کا حل ہے۔

Editorial

SINCE : 2081 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

کانگریس کو پارٹی چھوڑنے والوں کے لیے مؤثر رہنما اصول وضع کرنے کی ضرورت

سیلم پور کے سابق کونسلر زبیر احمد اپنی اہلیہ، جو موجودہ کونسلر ہیں، کے ہمراہ کانگریس پارٹی چھوڑ کر عام آدمی پارٹی میں شامل ہوگئے۔ کہا جا رہا ہے کہ سابق رکن اسمبلی چودھری متین کے فرزند زبیر احمد کو عام آدمی پارٹی اسی حلقے سے امیدوار نامزد کرے گی جہاں سے گزشتہ دس سال سے عام آدمی پارٹی ان کے والد کو ہراتی رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق، وہاں سے عام آدمی پارٹی کے موجودہ رکن اسمبلی عبدالرحمٰن کی ساکھ متاثر ہوئی ہے اور پارٹی انہیں آئندہ انتخابات میں ٹکٹ دینے کا ارادہ نہیں رکھتی، اس لیے زبیر احمد کو پارٹی میں شامل کیا گیا ہے۔ چودھری متین، جو 1993 سے 2015 تک سیلم پور اسمبلی حلقہ کی نمائندگی کرتے رہے اور تقریباً 17 سال تک کانگریس کے نمائندہ رہے، ابھی بھی کانگریس کا حصہ ہیں۔ یعنی باپ اور بیٹے دونوں اس وقت علاقے میں دو مختلف سیاسی پارٹیوں میں شامل ہیں، اور کب تک برقرار رہتے ہیں یہ تو وہی بہتر جانتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ عام آدمی پارٹی میں شمولیت سے ایک دن قبل زبیر احمد اور ان کے والد کانگریس کی ایک پریس کانفرنس میں شامل تھے، جس میں کانگریس نے 'دہلی نیائے یاترا' کا اعلان کیا تھا۔ سیاست میں نظریات کے فقدان کی بات کرتے ہوئے کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ جس طرح لوگ اپنے مفاد کے لیے نوکریاں اور کاروبار تبدیل کرتے ہیں، ویسے ہی سیاست دان بھی اپنے مفاد میں پارٹیاں بدل لیتے ہیں۔ کچھ لوگ تو یہاں تک کہتے ہیں کہ پہلے ہتھیاروں کے ذریعے اقتدار پر قبضہ کیا جاتا تھا اور آج اس کی جگہ ووٹوں نے لے لی ہے، اسی لئے اسے نوکری کی تبدیلی سے تعبیر کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اب اقتدار ہی سب کچھ ہے۔ کانگریس نے دہلی میں پندرہ سال حکومت کی ہے، مگر 2015 کے بعد سے کوئی بھی نمائندہ اسمبلی میں نہیں رہا۔ اس عرصے میں کئی سیاست دانوں نے اپنی وفاداریاں تبدیل کیں؛ کچھ بی جے پی میں شامل ہو گئے اور کچھ عام آدمی پارٹی میں۔ اس سخت دور میں بھی چودھری متین نے دو مرتبہ کانگریس کے ٹکٹ پر الیکشن لڑا، مگر دونوں مرتبہ عام آدمی پارٹی کے امیدوار سے شکست کھائی۔ اس کے باوجود انہوں نے پارٹی نہیں چھوڑی اور اس خراب دور میں بھی پہلے ان کے فرزند زبیر احمد اور پھر ان کی بہو کانگریس کی کونسلر بنیں۔ تاہم، چودھری متین اور ان کے فرزند کو شاید یہ احساس ہوا کہ وہ اس مرتبہ کامیاب نہیں ہو سکتے، اس لیے زبیر احمد نے پارٹی بدل لی۔ گزشتہ دس سالوں سے ملک کی اقلیتیں اس بات سے پریشان ہیں کہ ان کا حکومت میں کسی قسم کا کردار نہیں ہے، مگر وہ اپنی جدوجہد میں مصروف ہیں اور شاید یہی ان کی جدوجہد کا نتیجہ ہے کہ ہندوستانی سماج کی زندہ سوچ برقرار ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ملک کے بیشتر رہنماؤں نے یا تو حکومت کے ساتھ ہاتھ ملا لیا ہے یا حکومت جیسی حرکات اختیار کر لی ہیں، مگر ایسے وقت میں راہل گاندھی واحد رہنما کے طور پر سامنے آئے ہیں جنہوں نے اقلیتوں پر ہونے والے مظالم اور ملک میں ناانصافی کے خلاف آواز اٹھائی۔ ایسے میں ان کے نظریات کے حامی لوگوں نے مشکلات کے باوجود ان کا ساتھ دیا، جب کہ کچھ افراد اقتدار کی ہوس میں اپنی وفاداریاں تبدیل کرتے رہے۔ کانگریس کو چاہیے کہ وہ ایک اصول وضع کرے کہ جو افراد اقتدار کی ہوس میں وفاداریاں تبدیل کرتے ہیں، انہیں پارٹی چھوڑنے کے بعد دوبارہ واپسی پر پارٹی کے کسی بھی اہم عہدے یا انتخاب میں نمائندگی کا موقع نہ دیا جائے۔ کانگریس کو ایک کولنگ پیریڈ رکھنا چاہیے، یعنی اگلے انتخابات تک پارٹی میں واپس آنے والے کو ٹکٹ نہیں دینا چاہیے اور ان افراد کے خون کے رشتے دار، اگر کانگریس میں ہوں، تو انہیں بھی کسی اہم عہدے یا میٹنگ میں شامل نہ کیا جائے۔ اس طرح کا اصول بنانا اس لیے بھی ضروری ہے تاکہ پارٹی سے جانے والے اس فیصلے کے نتائج کا سامنا کرنے سے خوفزدہ ہوں اور وفادار کانگریسی کارکنوں کو انعام و ستائش بھی مل سکے۔

بشکریہ ــــــــــــــــ سید خرم رضا

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR-E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

آلودگی پر روک تھام کے لیے دہلی حکومت کا جامع منصوبہ تیار

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) دہلی حکومت نے سردی کے موسم میں آلودگی پر قابو پانے کے لیے ایک جامع سرمائی ایکشن پلان تیار کیا ہے۔ منگل کو وزیر ماحولیات گوپال رائے نے دہلی سکریٹریٹ میں مختلف محکموں کے افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں محکمہ ماحولیات، ڈی پی سی سی، ایم سی ڈی، این ڈی ایم سی، ڈی ڈی اے، واٹر بورڈ، محکمہ ترقیات، پولیس، ڈی ٹی سی، پی ڈبلیو ڈی اور دیگر محکموں کے افسران موجود تھے۔ وزیر نے کہا کہ حکومت 6 نومبر سے ایک ماہ کے لیے اینٹی اوپن برنگ کے خلاف مہم شروع کرے گی، جس کے تحت 588 پٹرولنگ ٹیمیں تعینات کی جائیں گی۔ رائے نے کہا کہ بڑھتی ہوئی سردی اور ہوا کی رفتار میں کمی کی وجہ سے دہلی اور آس پاس کی ریاستوں میں ایئر کوالٹی انڈیکس 300 سے 400 کے درمیان رہتا ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق اگلے 10 دن دہلی کے لیے مشکل ہو سکتے ہیں۔ اس لیے حکومت نے آلودگی کے خلاف منظّم کوششوں کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے ایک جائزہ اجلاس بلایا۔ اجلاس میں گریڈڈ رسپانس ایکشن پلان پر عملدرآمد کے حوالے سے محکموں کو ضروری ہدایات بھی دی گئیں۔ حکومت نیا اینٹی اوپن برنگ سے آلودگی کو روکنے کے لیے 24 گھنٹے گشت کرنے والی ٹیمیں مقرر کی ہیں۔ ان ٹیموں کا کام اوپن برنگ کے واقعات کی نشاندہی کرنا اور انہیں فوری روکنا ہوگا۔ گوپال رائے نے کہا کہ اینٹی ڈسٹ مہم کے تحت 7927 تعمیراتی مقامات کا معائنہ کیا گیا جن میں سے 428 مقامات پر ہدایات کی خلاف ورزی پر نوٹس اور چالان جاری کئے گئے۔ دہلی میں اب تک 63 لاکھ روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 13 محکموں کے عہدیداروں کی ٹیمیں تعمیراتی مقامات کا مسلسل معائنہ کر رہی ہیں اور اصولوں کی خلاف ورزی پر کارروائی کر رہی ہیں۔ حکومت نے سڑکوں پر دھول کو کنٹرول کرنے کے لیے 68 سٹیٹک اینٹی اسموگ گنز اور 200 موبائل اینٹی اسموگ گنیں تعینات کی ہیں۔ ہوا میں دھول کے ذرات کو کنٹرول کرنے کے لیے 146 بلند و بالا عمارتوں پر اینٹی اسموگ گنیں بھی نصب کی گئی ہیں۔ پرالی کو جلانے کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے دہلی حکومت نے کسانوں کے لیے پوسا بائیو ڈیکمپوزر کا مفت چھڑکاو؟ شروع کر دیا ہے۔ اب تک 3258 ایکڑ کھیتوں میں اس کا سپرے کیا جا چکا ہے اور اسے 5000 ایکڑ کھیتوں میں نافذ کرنے کا ہدف ہے۔ پرنس جلانے پر نظر رکھنے کے لیے 11 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں اور کسانوں کو آگاہ کرنے کے لیے خصوصی تربیتی پروگرام چلائے جا رہے ہیں۔ گاڑیوں کی آلودگی کو کم کرنے کے لیے حکومت نے اکتوبر سے اب تک 76,558 گاڑیوں کے چالان کیے ہیں اور 3,248 پرانی گاڑیوں کو ضبط کیا ہے۔ گوپال رائے نے سرکاری محکموں، آر ڈبلیو اے اور تعمیراتی ایجنسیوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ رات کے سیکورٹی گارڈز کے لیے الیکٹرک ہیٹر فراہم کریں تا کہ کھلے میں کچرے کو جلانے کے واقعات کو روکا جا سکے۔

ٹرمپ کو صدر منتخب ہونے پر پی ایم مودی نے پیش کی مبارک باد

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) امریکہ میں پھر ایک بار ٹرمپ سرکار لوٹ آئی ہے۔

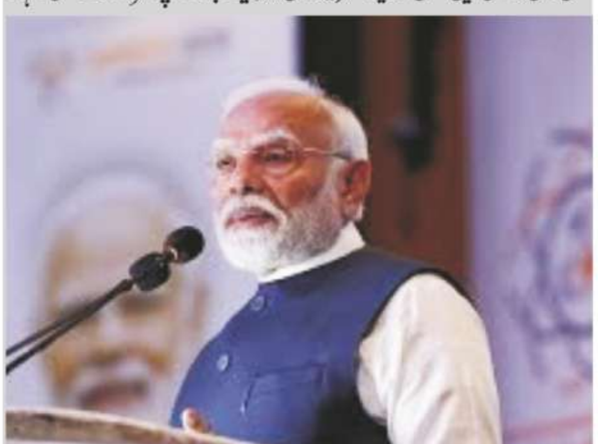

صدارتی انتخابات میں ٹرمپ نے اکثریت حاصل کرتے ہوئے ایک بار پھر وائٹ ہاوس پر اپنا قبضہ جما لیا ہے۔ امریکی صدارتی انتخابات کے نتائج سامنے آنے کے بعد ایک طرف جہاں ٹرمپ جشن منا رہے ہیں وہیں انہیں ملک و بیرون ملک سے مبارکبادیاں بھی ملنا شروع ہو گئیں ہیں۔ اس ضمن میں پی ایم مودی نے ٹرمپ کو انتخاب جیتنے پر مبارکباد پیش کی ہے۔ پی ایم مودی نے سوشل میڈیا اکاونٹ ایکس پر اپنے پوسٹ میں لکھا کہ میرے دوست ٹرمپ کو تاریخی انتخابی جیت پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ جیسا کہ آپ اپنی پچھلی میعاد کی کامیابیوں کو آگے بڑھا رہے ہیں، میں ہندوستان-امریکہ جامع عالمی اور اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اپنے تعاون کی تجدید کا منتظر ہوں۔ آئیے مل کر اپنے لوگوں کی بہتری اور عالمی امن، استحکام اور خوشحالی کو فروغ دینے کے لیے کام کریں۔ واضح رہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ اور پی ایم مودی کے مابین دوستانہ تعلقات ہے اور ٹرمپ کی پہلی میعاد میں ہند امریکہ تعلقات کافی مضبوطی کے ساتھ آگے نکل رہے تھے، لیکن درمیان میں روس یوکرین کی جنگ اور ہندوستان کا امریکی بلاک اختیار کرنے سے اعتراض، یہ وہ پوائنٹ تھا جہاں سے ہند امریکہ تعلقات میں گرمجوشی کم ہوتی چلی گئی اور اب ٹرمپ کے جیتنے سے ایک بار پھر امریکہ کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کو نئی توانائی ملنے کی امید جتائی جا رہی ہے۔

سید عالم نقوی کی شخصیت پر کتاب

نئی دہلی (نمائندہ) تنظیم علی کانگریس نے اپنے سرپرست، ماضی میں صدارت کیمنصب پر فائز رہے، اسلامی فکر و ذہن کیحامل، مثبت فکر اور ملت کا درد رکھنیوالے بیباک و جرات مند صحافی سید عالم نقوی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے عارف آشیانہ چوک لکھنؤ میں گزشتہ دنوں جلسہ تعزیت کا اہتمام کیا تھا۔ صراحتا عرض ہے کہ 2005 سے 2012 تک مرحوم سید عالم نقوی تنظیم سے بحیثیت صدر وابستہ رہے۔ ان کی عمر کا بڑا حصہ دہلی، ممبئی اور دیگر شہروں میں صحافت و ادب سے وابستگی میں گزرا۔ لکھنؤ میں تنظیم علی کانگریس اور روزنامہ "اودھ نامہ" سے وابستہ رہ کر انھوں نے قلم و زبان سے اتحاد بین المسلمین کی عملی کوششیں کیں۔ علی گڑھ کے دوران قیام بھی وہ لکھتے پڑھتے رہے۔ اخبارات میں چھپتے رہے۔ مگر پیہم علالت کیسبب تسلسل برقرار نہ رکھ سکے۔ وقفہ وقفہ سے لکھنؤ آتے رہے۔ جوان کا اپنا شہر تھا۔ اب وہ نہیں ہیں تو ہماری ذمہ داری ہے کہ ان کی حیات و خدمات پر، ان سے قریب رہی شخصیات سے جتنا کچھ ممکن ہے لکھا لیا جائیا ورکم از کم ایک کتاب تیار کردی جائے۔ تا کہ حیات و خدمات کو سمجھنے، جاننے اور کچھ ان چھوے پہلوؤں کو منظر عام پر لایا جا سکے۔

وقف بورڈ کا تاریخی بیدر قلعہ کی ملکیت کا دعویٰ

بیدر (آئی این ایس انڈیا) وقف بورڈ نے تاریخی بیدر قلعہ کی ملکیت کا دعویٰ کیا ہے- جو 70 سال سے زائد عرصے سے آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کی تحویل میں ایک محفوظ یادگار ہے- بیدر تعلقہ کے اے ایس آئی افسران، ضلع کے ڈپٹی کمشنر اور مقامی منتخب نمائندے اس دعوے سے حیران ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ 1427 میں بہمانی سلطنت کے ذریعہ تعمیر کردہ قلعہ کو 2005 میں وقف بورڈ سے تعلق رکھنے والے کے طور پر درجہ بندی کیا گیا تھا۔ اے ایس آئی اب بھی یادگار کی دیکھ بھال کا ذمہ دار ہے۔ جسے ایشیا کا سب سے بڑا قلعہ بھی قرار دیا گیا تھا، اسے 29 نومبر 1951 کو گزٹ آف انڈیا میں ایک محفوظ یادگار قرار دیا گیا تھا۔ تاہم، 17 اگست 2005 کو جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن میں قلعہ کے علاقے کو وقف جائیداد کے طور پر دعویٰ کیا گیا تھا۔ وقف نے جن علاقوں کا دعویٰ کیا گیا ہے ان میں سولہ کمبھ یا 16 ستونوں کی یادگار، اشتور کے 15 میں سے 14 گنبد اور بارد شاہی پارک میں امیر بارید کے مقبرے بھی شامل ہیں۔ اگرچہ وزیر اعلیٰ نے پچھلے پندرہ دن میں اس معاملہ پر کئی وضاحتیں اور کسی بھی ٹیک اوور نوٹس کو کالعدم کرنے کا حکم جاری کیا، لیکن کسان اور شہری اب بھی پریشان ہیں۔ محکمہ آثار قدیمہ کے اسسٹنٹ سرویئر انیرودھ ڈیسائی نے دعویٰ کیا کہ انہیں سرکاری نوٹیفکیشن کا کوئی علم نہیں ہے جس میں 2005 سے اس محفوظ جگہ کو وقف جائیداد کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے۔ متعلقہ محکمے کا ریکارڈ ہمپی میں ہیڈ آفس میں ہے، انہوں نے کہا کہ ہمپی کا دفتر اس معاملے پر مزید روشنی ڈال سکتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر شلپا شرما نے بھی دعویٰ کیا کہ وہ بیدر قلعہ کو وقف بورڈ کی جائیداد کے طور پر نامزد کیے جانے سے لاعلم ہیں۔ وہ متعلقہ محکمے سے معلومات حاصل کرے گی اسی طرح بیدر تعلقہ کے دھرم پور اور چٹنالی گاؤں کا دعویٰ وقف بورڈ نے کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ دھرم پور گاو؟ں کے سروے نمبر 87 کے تحت کل 26 ایکڑ کو نشان زد کیا گیا ہے۔ وقف کی ملکیت، جو 2001 تک اراضی کے ریکارڈ سے غائب تھی، 2013 کے بعد شامل کی گئی تھی۔ چٹا گپا تعلقہ کے اڈبل گاؤں میں کسان کرشنا مورتی کی تقریباً 19 ایکڑ اراضی وقف بورڈ کو تفویض کی گئی ہے۔ تقریباً 30 سال پہلے کرشنا مورتی ایک اشارے میں اپنے کھیت کے ایک کونے میں ایک مسلمان شخص کو دفن کرنے پر راضی ہو گئے تھے۔ 2013 میں، وقف بورڈ نے چٹنالی گاؤں میں 960 ایکڑ اراضی کو باضابطہ طور پر تسلیم کیا۔ اس کے بارے میں فکر مند گاؤں کے کسانوں نے ایم ایل اے بیلڈیل کی قیادت میں حال ہی میں وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی، اور اس کا حل تلاش کرنے پر زور دیا۔

دہلی حکومت نے مالی فراڈ کو روکنے کیلئے ایک نیا اصول بنایا، آتشی نے منظوری دی

نئی دہلی (نمائندہ) وزیر اعلیٰ آتشی کی قیادت میں دہلی حکومت نے دھوکہ دہی والی مالی اسکیموں کو روکنے کے لیے نئے اصول بنائے ہیں۔ یہ قوانین لوگوں کو جعلی اسکیموں سے بچانے کے لیے ہیں جو جھوٹے وعدوں اور زیادہ منافع کی سرمایہ کاری کے نام پر لوگوں کا پیسہ ہڑپ کرتی ہیں۔ اب حکومت نے ایسے معاملات پر سخت ایکشن لیا ہے۔ تحقیقات اور اثاثوں کو ضبط کرنے سمیت کارروائی کے اختیارات حاصل ہوں گے۔ اس معاملے کے بارے میں وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا، "ایک طویل عرصے سے، لوگ ایسے جھوٹے وعدوں میں پھنسے ہوئے ہیں جو انہیں بہت زیادہ منافع دینے کا دعوی کرتے ہیں لیکن آخر میں انہیں نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ ان نئے قوانین کے ذریعے دہلی حکومت ایسے دھوکہ بازوں پر کڑی نظر رکھے گی۔

آپ کو بتاتے چلیں کہ نئے قوانین میں حکومت نے سیلف ہیلپ گروپس (SHGs) کے لیے ایک حد مقرر کی ہے تا کہ ان کے کام میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ اب کسی بھی رکن کی طرف سے ماہانہ 50,000 روپے اور ایک سال میں 5 لاکھ روپے تک کا تعاون قواعد سے باہر ہوگا۔ اس طرح چھوٹے اور حقیقی گروہوں کی سرگرمیاں جاری رہیں گی۔ حکومت بڑے ذخائر کی نگرانی کرے گی۔ اس حد سے ان کے کام پر کوئی اثر نہیں پڑے گا اور اس بات کا بھی خیال رکھا جائے گا کہ ان کا غلط استعمال نہ ہو۔ ان قوانین کے ساتھ، حکومت کو اب یہ اختیار بھی مل جائے گا کہ وہ دھوکہ دہی کے معاملات میں جائیدادوں کی چھان بین اور ضبط کرنے کے لیے خصوصی ایجنسیوں کو مقرر کر سکے۔ اس سے حکومت فراڈ کا جلد پتہ لگا سکے گی اور متاثرین سے رقم واپس حاصل کر سکے گی۔ اس سے قبل حکومت کو ایسے معاملات میں جائیدادیں ضبط کرنے کا حق نہیں تھا، جس کی وجہ سے کارروائی کرنا مشکل ہو گیا۔ اس سے متاثرین کو انصاف ملے گا اور فراڈ کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا کہ اب ایجنسیاں حکومت کے ساتھ مل کر دھوکہ دہی کرنے والوں کی شناخت، تحقیقات اور سزا دیں گی۔ دہلی حکومت کا یہ قدم مالیاتی لین دین کو صاف ستھرا رکھنے اور شہریوں کا اعتماد بڑھانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ نئے قوانین سے دھوکہ دہی والی اسکیموں کو ختم کرنے اور ایک محفوظ مالیاتی ماحول پیدا کرنے میں مدد ملے گی، خاص طور پر چھوٹے گروپوں کے لیے جو ایمانداری سے کام کر رہے ہیں۔

سہسرام بکسر اسٹیٹ ہائیوے پر ہوا سڑک حادثہ اسکارپیو نے اٹو میں ماری ٹکر 6 لوگ ہوئے گھائل 1 کی ہوگئی موت

سہسرام (نمائندہ) روہتاس کے کارگر تھانہ کے پاس منگلوار کو اسکارپیو اور اٹو میں زبردست ٹکر میں ایک کی ہوئی موت جبکہ چھ لوگ گھائل ہو گئے سہسرام بکسر اسٹیٹ ہائی وے پر خراڈی گاؤں کے پاس ٹکر اتنی تیز ہوئی تھی کہ اسکارپیو اور اٹو دونوں سڑک کنارے پلٹ گئے گھٹنا کے بعد اسپاس کے گاؤں کے لوگوں نے گھائلو کو اٹو سے باہر نکالا سبھی قریب کے ہسپتال لجایا گیا دریگاؤں میں 25 سال کے غلام حسین کی موت ہوگئی جبکہ اس کی ماں حضرول خاتون شوہر عبدل غفور سنجیدہ روپ سے گھائل ہائے غلام حسین اور اس کی ماں روپیٹا گاؤں میں رشتہدار میں گئے تھے اور دونوں دریگاؤں لوٹ رہے تھے اٹو چالک سرتاج عالم روپے روپیٹا گاؤں کے رہنے والے ہیں اسے سرتاج عالم کو بھی کافی گمبھیر چوٹ ائی ہے روپیٹا گاؤں کے رہنے والے ہے اور اٹو میں سوار میرا دیوی پتی کملرام اور اس کا بیٹا ابھیمنیو اور اس کی بیٹی مدھو کو ماری بھی گھائل ہے بتایا جا رہا ہے کہ سبھی روپیٹا گاؤں سے آ رہے تھے تبھی تیز رفتار اسکارپیو نے اٹو میں ٹکر مار دی کراگھر کہ تھانہ ادھیاج وجے کمار نے بتایا کہ اسکارپیو اور اٹو کی ٹکر میں ایک ہی موت ہوئی ہے جبکہ ان لوگ گھائیال ہوئے ہیں سبھی گھائل کو ڈرامہ سینٹر سہسرام ریفر کیا گیا ہے باڈی کو پوسٹمارٹم کے لیے صدر ہسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

تہاڑ جیل میں قید یاسین ملک کی بگڑتی صحت پر میر واعظ کا اظہار تشویش

سری نگر (آئی این ایس انڈیا) علیحدگی پسند تنظیم کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین اور میر واعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق نے بدھ کو ایک ایکس پوسٹ میں جیلوں میں بند کشمیریوں کی حالت خاص کر بگڑتی صحت پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ میر واعظ نے 6 نومبر 1946 کے المناک واقعے کو یاد کرتے ہوئے لکھا کہ جموں و کشمیر کی تاریخ میں 6 نومبر 1946 ایک المناک دن ہے جو قتل عام کی پریشان کن تاریخ ہے۔ میر واعظ نے 1946 کے قتل عام کے حوالہ سے ایکس پوسٹ میں لکھا کہ سوال یہ ہے کہ کیا ہم اس (خون آلودہ) ماضی میں ہی جیتے رہیں گے یا انسانیت اور آنے والی نسلوں کی بھلائی کے لیے پرامن طور پر آگے بڑھیں گے؟ یہ ایک ایسا فیصلہ ہے جو طاقتور قیادت کو کرنا ہوگا۔ یاد رہے کہ سال 1946 آج ہی کے دن ڈوگرہ دور حکومت میں جموں میں فسادات برپا ہوئے تھے۔ جس دوران وہاں لاکھوں کی تعداد میں کشمیری مسلمانوں کا قتل کیا گیا تھا۔ علیحدگی پسند لیڈر نے تہاڑ جیل میں قید علیحدگی پسند رہنما محمد یاسین ملک کی صحت پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ تہاڑ جیل میں علاج کے لیے (ترس رہے) محمد یاسین ملک کی بھوک ہڑتال کی خبروں پر بھی تشویش ہے۔ حکام سے گزارش ہے کہ جیل قوانین اور قیدیوں کے حقوق کے مطابق ان کے لیے ضروری طبی امداد کو یقینی بنائیں۔

ہم ذات پر مبنی مردم شماری کے لیے پر عزم، تلنگانہ اس کا ماڈل بنے گا: راہل گاندھی

حیدرآباد (آئی این ایس انڈیا) کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ وہ تلنگانہ میں ذات پات کی مردم شماری کو یقینی بنانے اور ریاست کو ملک میں ذات پات کی مردم شماری کے لیے ایک نمونہ بنانے کے لیے پوری طرح پابند ہیں۔ ریاستی حکومت کی جانب سے 6 نومبر سے ذات پات کے سروے کا آغاز کرنے سے قبل یہاں تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ذات پات کی مردم شماری امتیازی سلوک کی حد اور نوعیت کا جائزہ لینے کے لیے شروع کیا جانے والا پہلا عمل ہے۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے مزید کہا کہ اس لیے میں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پابند ہوں کہ نہ صرف تلنگانہ میں ذات پات کی مردم شماری کروائی جائے، بلکہ تلنگانہ ملک میں ذات پات کی مردم شماری کے لیے ایک نمونہ بن جائے۔ مزید برآں، انہوں نے کہا کہ بھارت میں ذات پات کی تفریق بے مثال ہے اور شاید دنیا میں بدترین ہے اور انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ ملک میں 50 فیصد ریزرویشن کی مصنوعی رکاوٹ کو ختم کر دے گا۔ گاندھی نے مزید کہا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے کیے گئے ذات پات کے سروے میں کچھ کوتاہیاں ہو سکتی ہیں۔ تاہم، ان کو حل کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہیں حیرت ہے کہ وزیر اعظم نے عوامی طور پر یہ کیوں نہیں کہا کہ وہ بھارت میں امتیازی سلوک کے خیال کو چیلنج کرنا چاہتے ہیں۔

انہوں نے سوال کیا کہ وزیر اعظم یہ پوچھنے سے کیوں ڈرتے ہیں کہ کارپوریٹ، عدلیہ، میڈیا میں کتنے دلت، او بی سی، قبائلی ہیں۔ راہل نے کہا کہ انہوں نے پارلیمنٹ میں کانگریس کی جانب سے قومی ذات پات کی مردم شماری کرانے کا وعدہ کیا ہے۔

انڈین نیشنل کانگریس کے رہنما اور یوپی کے رائے بریلی سے رکن پارلیمان راہل گاندھی نے اپنے پارلیمانی حلقے میں آ کر ایک بڑا سیاسی پیغام دینے کی کوشش کی ہے۔ راہل رائے بریلی آئے۔ اور نہ ہی کوئی جلسہ عام ہوا۔ ضمنی الیکشن پر نہ کوئی سیاسی بیان دیا اور نہ ہی کوئی میٹنگ کی۔ صرف آفیشیل پروگرام کے لیے آئے تھے۔ رائے بریلی کو پی ایم جی ایس وائی اسکیم کے تحت سڑکیں دیں اور چلے گئے۔ راہل کے اس نئے سیاسی روپ سے ہر کوئی حیران ہے۔

راہل گاندھی نے یہاں دشا میٹنگ میں بھی شرکت کی، جہاں یوگی حکومت کے وزیر دنیش پرتاپ سنگھ نے بھی شرکت کی، جو راہل کے بالکل پاس بیٹھے تھے۔ میٹنگ میں ڈی ایم خواتین کی حفاظت سے متعلق ہیلپ لائن کے بارے میں بتا رہے تھے، تب راہل گاندھی نے اپنے موبائل سے 181 نمبر پر کال کی تو راہل گاندھی نے اس اسکیم کو لے کر حکومت پر سخت حملہ کیا۔ راہل گاندھی جب امیٹھی سے ایم پی تھے تو وہ کئی پروگراموں میں کم شرکت کرتے تھے، لیکن اب وہ اس غلطی کو دوبارہ نہیں دہرانا چاہتے۔ جب سے وہ رائے بریلی سے جیتے ہیں، وہ اپنے پارلیمانی حلقے کا دورہ کر رہے ہیں، اس سے پہلے راہل ایک نوجوان کے قتل کے بعد رائے بریلی پہنچے تھے، اس لیے منگل کو وہ صرف دشا کی میٹنگ میں شرکت کے لیے آئے تھے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ضمنی انتخابات کے حوالے سے اپنے کارکنوں سے کوئی میٹنگ نہیں کی یہ بھی ان کی سیاسی حکمت عملی کا حصہ ہو سکتا ہے۔ خیال رہے کہ ملک کی دو ریاستوں مہاراشٹر اور جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں، جس کے حوالے سے راہل گاندھی بھی کئی جگہوں پر جلسے کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وائناڈ لوک سبھا سیٹ پر ہونے والے ضمنی انتخابات کے درمیان راہل گاندھی کے یوپی میں اچانک پہنچنے کا سیاسی مطلب نکالا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ پیغام بھی دینے کی کوشش کی ہے کہ وہ عوام سے متعلق چھوٹے-چھوٹے پروگراموں میں بھی شرکت کے لیے تیار ہیں۔

ایس ڈی پی آئی نے یوپی مدرسہ ایجوکیشن ایکٹ کی آئینی حیثیت کو برقرار رکھنے والے سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔ سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے قومی نائب صدر محمد شفیع نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ یوپی مدرسہ ایجوکیشن ایکٹ کی آئینی حیثیت کو برقرار رکھنے والے سپریم کورٹ کے فیصلے کا پارٹی خیر مقدم کرتی ہے۔ یوپی مدرسہ ایجوکیشن ایکٹ 2004 کی آئینی حیثیت کو برقرار رکھنے کا سپریم کورٹ کا فیصلہ ملک میں مدرسہ کی تعلیم کو سبوتاژ کرنے کی مختلف حلقوں کی کوششوں کے لیے ایک دھچکا ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے مارچ 2024 میں ایکٹ کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا تھا کہ یہ سیکولرازم کے اصولوں کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ مدرسہ ایکٹ مدرسہ کی تعلیم کے لیے قانونی ڈھانچہ فراہم کرتا ہے جہاں، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (NCERT) کے نصاب کے علاوہ، مذہبی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا CJI چندر چوڑ کے مشاہدات کہ "(مدرسہ) ایکٹ کو باہر پھینکنا بچے کو نہانے کے پانی سے باہر پھینکنا ہے" اور ان کے تبصرے کہ ریاستی حکومت کو ایکٹ کے تحت قواعد بنانے کا اختیار ہے تا کہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ دی جانے والی تعلیم فطرت میں زیادہ سیکولر ہے، واضح طور پر اس بات کا مطلب یہ ہے کہ اگر نظام میں خامیاں ہیں تو اصلاحی اقدامات کو لاگو کرنا چاہئے۔ اس کے برعکس نظام کو کمزور کرنا اس کا حل نہیں ہے۔

وعدے پورے ہوئے؛ لیکن ابھی جنگ جاری رہے گی: آغا روح اللہ

سری نگر (آئی این ایس انڈیا) سری نگر حلقے سے رکن پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی نے بدھ کے روز کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں کاروبار کے پہلے دن خصوصی درجہ کی قرارداد پیش کر کے اپنے وعدے پورے کیے ہیں۔ روح اللہ مہدی جو آج ایوان میں کارروائی کے دوران موجود تھے، نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت سے متعلق قرارداد پر عمر عبداللہ اور حکومت کے شکر گزار ہیں۔ اسی کے ساتھ انہوں نے کہا کہ مگر لڑائی یہیں نہیں رکے گی، کیونکہ آج اسمبلی کے ذریعے صرف دروازے کھولے گئے ہیں۔ روح اللہ نے مزید کہا کہ اراکین کی اکثریت قرارداد کے حق میں تھی، انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی کو اسپیکر پر حکومت کو لکچر نہیں دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے دیکھا ہے کہ اسپیکر پارلیمنٹ میں ہمارے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں۔ اس دوران موصوف رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ انہوں نے ایل جی کے دفتر کو تسلیم نہیں کیا کیوں کہ جمہوریت میں اس کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ واضح رہے کہ جموں و کشمیر کی اسمبلی نے آج ایک اہم قرارداد منظور کرتے ہوئے سابقہ ریاست کی خصوصی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا۔ اسمبلی میں صوتی ووٹ سے منظور کی گئی قرارداد میں عمر عبداللہ حکومت نے مرکز سے خصوصی حیثیت کی بحالی کے لیے بات چیت کرنے کا مطالبہ کیا۔

انڈین یونین مسلم لیگ کے قومی صدر پروفیسر کے ایم قادر محی الدین نے آر جے ڈی صدر لالو پرساد یادو جی سے ملاقات کی

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔ انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے قومی صدر پروفیسر کے ایم قادر محی الدین سابق ایم پی نے گزشتہ 3 نومبر 2024 کو آر جے ڈی صدر لالو پرساد یادو جی (بہار کے 20 ویں وزیر اعلی اور 30 ویں مرکزی وزیر ریلوے) سے ان کی رہائش گاہ، پٹنہ، بہار میں آئی یو ایم ایل کے قومی سکریٹری خرم انیس عمر اور بہار کے ریاستی صدر الیس نعیم اختر کے ساتھ ملاقات کی۔ اس موقع پر جھارکھنڈ کے ریاستی صدر سید اشرف حسین، بہار کے ریاستی جنرل سکریٹری منور عالم، مسلم یوتھ لیگ کے قومی نائب صدر سجاد اختر، ایم ایس ایف کے قومی جنرل سکریٹری ایس۔ ایچ۔ محمد ارشد، ایم ایس علوی نیشنل آرگنائزنگ کمیٹی جنرل کنوینر پرواسی لیگ بھی موجود رہے۔

وقف سے متعلق جے پی سی کا غیر مفہوم طرز عمل، آل مسلم پرسنل لاء بورڈ نے ضوابط و اصولوں کی خلاف ورزی کا لگایا الزام

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) وقف ترمیمی بل پر غور خوص کرنے اور متعلقہ فریقین سے مشاورت کیلئے بنائی گئی وقف سے جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کے طرز عمل سے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ ناراض ہے۔ بورڈ نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے اس پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ بورڈ کے مطابق جے پی سی جس طرح دستوری و پارلیمانی ضابطوں اور طے شدہ منصفانہ طریقوں کی خلاف ورزی کر رہی ہے، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اس پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے وقف ترمیمی بل پر جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کی بے ضابطگیوں اور اصولوں کی خلاف ورزیوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ نے جے پی سی کے ذریعہ کو وقف ترمیمی بل 2024 پر مرکزی وزارتوں، محکمہ آثار قدیمہ، بار کونسل اور آر ایس ایس کی ذیلی تنظیموں سے رائے طلب کرنے کی سختی سے مخالفت کی ہے۔ بورڈ کے مطابق جے پی سی کو صرف متعلقہ افراد اور تنظیموں سے ہی رائے لینی چاہئے تھی۔ بورڈ کے مطابق جے پی سی نے کئی ایسے نام نہاد اداروں اور تنظیموں کو بھی مدعو کیا ہے جن کی سماج میں کوئی حیثیت ہی نہیں ہے۔ ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے کہا کہ، اس سے قبل جے پی سی میں موجود حزب مخالف کے ارکان نے لوک سبھا کے اسپیکر جناب اوم برلا کو خط لکھ کر جے پی سی کے چیئرمین سے متعلق اپنی ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ قاسم رسول الیاس کے مطابق کل (5 نومبر) کو ایک بار پھر حزب اختلاف کے 6 معزز ارکان نے اسپیکر کو خط لکھ کر چیئرمین کے مطلق العنان رویہ کی شکایت کی ہے۔ ان کا الزام ہے کہ جے پی سی کی میٹنگیں اس طرح متواتر رکھی جارہی ہیں کہ انھیں پیش کردہ آراء کے مطالعہ اور اس پر جرح کرنے کا موقع بھی نہیں مل رہا ہے۔ اسی طرح وقف سے متعلق معاملات پر غیر متعلقہ افراد کو مدعو کیا جا رہا ہے اور پوری کوشش کی جارہی ہے کہ بل کی حمایت میں غیر متعلق لوگوں سے زیادہ سے زیادہ رائیں حاصل کر لی جائیں۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ کی پریس ریلیز میں بورڈ کے ترجمان نے کہا کہ جب یہ بل لوک سبھا میں پیش کیا گیا تھا اس پر حزب اختلاف کے ممبران نے شدید اعتراضات کئے تھے اور خود مسلم پرسنل لا بورڈ اور متعدد مسلم تنظیموں نے ان ترمیمات کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ اسی بنا پر یہ بل جے پی سی کے حوالے کیا گیا۔ پریس ریلیز میں مطالبہ کیا گیا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور معتبر مسلم تنظیموں کے اعتراضات کو سنجیدگی سے لیا جائے، غیر متعلق افراد اور تنظیموں کی آراء کو درکنار کیا جائے۔ اسی طرح عجلت میں کمیٹی کوئی رپورٹ اسپیکر کو نہ پیش کرے؛ بلکہ طے شدہ پارلیمانی طریقہ کار اور ضابطوں کے تحت اور کمیٹی کے تمام ارکان سے سیر حاصل تبادلہ خیال کے بعد کسی متفقہ نتیجہ پر پہنچ کر ہی کوئی تجویز پیش کی جائے۔

حوزخاص گاؤں میں چھٹھ پوجا کوروکا اور چھٹھ پوجا والوں کے خلاف ایف آئی آر درج

حوزخاص گاؤں میں دہائیوں سے چھٹھ پوجا منائی جارہی ہے، لیکن اس بار بی جے پی کے ڈی ڈی اے نے چھٹھ گھاٹ نہیں بننے دیا اور چھٹھ عقیدت مندوں کے ساتھ بدتمیزی کی : سومناتھ بھارتی

نئی دہلی، 7نومبر (نمائندہ) پوروانچل اور چھٹھ مخالف بی جے پی نے تمام حدیں پار کر دی ہیں، وہ ایک کے بعد ایک دہلی حکومت کی طرف سے کئی جگہوں پر منعقد ہونے والے چھٹھ پوجا کے تہوار کو روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ چراغ دہلی کے بعد اب بی جے پی نے ڈی ڈی اے اور دہلی پولیس کا غلط استعمال کرتے ہوئے حوز خاص گاؤں میں چھٹ پوجا روک کر، چھٹھ ورات کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے مقامی ایم ایل اے سومناتھ بھارتی نے کہا کہ حوز خاص گاؤں میں کئی دہائیوں سے چھٹھ پوجا منائی جارہی ہے، لیکن اس بار بی جے پی کے ڈی ڈی اے نے چھٹھ گھاٹ نہیں بننے دیا اور چھٹھ عقیدت مندوں کے ساتھ بدتمیزی کی۔ پوروانچلی کو خود بی جے پی لیڈر کے بنائے ہوئے ہوٹل سے نہیں دیکھا جا سکتا چنانچہ انہوں نے ڈی ڈی اے اور پولیس کا غلط استعمال کیا اور انہیں وہاں سے ہٹا دیا اور ایف آئی آر درج کرائی۔ بی جے پی کے ڈی ڈی اے کو محفوظ جنگلاتی علاقے میں بی جے پی لیڈر کا غیر قانونی ہوٹل بنانے کی اجازت ہے، لیکن قدرتی طور پر پوروانچلیوں کی چھٹھ منانا قبول نہیں ہے۔ ان کے لیے بی جے پی کا مخالف پوروانچلی چہرہ بے نقاب ہوگیا ہے۔ بی جے پی لیڈر کا غیر قانونی ہوٹل ضروری ہے لیکن پوروانچلیوں کی چھٹھ منانا انہیں قبول نہیں ہے۔ کچھ بھی ہو جائے، بی جے پی ہمیں چھٹھ منانے سے نہیں روک سکتی، دہلی حکومت کی مدد سے ہم نے حوز خاص گاؤں میں پارکنگ کی جگہ پر چھٹھ پوجا کا انتظام کیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے سومناتھ بھارتی نے جمعرات کو پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ دہلی میں عام آدمی پارٹی کی حکومت آنے سے پہلے 60 مقامات پر چھٹھ کا عظیم تہوار منایا جاتا تھا۔ اروند کیجریوال کی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد دہلی حکومت کی مدد سے دہلی میں ایک ہزار سے زیادہ مقامات پر چھٹھ گھاٹ منایا گیا۔ واقعہ رونما ہوتا ہے۔ میری اپنی مالویہ نگر اسمبلی میں 10 مقامات پر چھٹھ کا عظیم تہوار بڑے جوش وخروش سے منایا جاتا ہے۔ میں خود چھٹھ پوجا کرتا ہوں۔ سومناتھ بھارتی نے کہا کہ بی جے پی نے دہلی میں مختلف مقامات پر چھٹھ، پوروانچل اور چھٹھ پوجا کے خلاف احتجاج میں بہت کچھ کیا ہے۔ انہوں نے گریٹر کیلاش اسمبلی میں سور بھ بھردواج کے مقام پر چھٹھ کے عظیم تہوار کو روکنے کی کوشش کی۔ مالویہ نگر اسمبلی کے ہوز خاص گاؤں میں کئی دہائیوں سے چھٹھ منائی جارہی ہے۔ وہ جگہ جہاں چھٹھ منائی جاتی ہے، یہ ڈی ایم کے حکم میں لکھا ہوا ہے۔ ہر سال کی طرح اس بار بھی جے سی بی اور دہلی حکومت کے ڈی ایم آفس کے اہلکار چھٹھ گھاٹ بنانے وہاں پہنچے۔ لیکن جیسے ہی گھاٹ کی تعمیر کا عمل شروع ہوا، بی جے پی نے اپنے حکمراں ڈی ڈی اے اور دہلی پولس کا غلط استعمال کیا اور وہاں پہنچ کر خواتین، چھٹ ورتی اور پوروانچلیوں کے ساتھ بدتمیزی کی۔ وہاں جو کچھ بھی ہوا اس نے بی جے پی کے ذہنوں میں چھٹھ ورتیوں اور پوروانچلیوں کے تئیں نفرت کو بے نقاب کیا۔ سومناتھ بھارتی نے کہا کہ میں پہلے بھی اس حقیقت کو اجاگر کر چکا ہوں کہ ڈی ڈی اے کی اسی زمین پر ایک بی جے پی لیڈر شیلیندر سنگھ مونٹی نے قبضہ کر کے ہوٹل بنایا ہے۔ بی جے پی کو چھٹھ پوروانچلیوں سے اتنی نفرت ہے کہ ان کے بنائے ہوئے ہوٹل سے کوئی غریب یا پوروانچل نظر نہیں آتا، اس لیے اس نیڈی ڈی اے اور پولیس کا غلط استعمال کیا اور چھٹھ کے عقیدت مندوں کی توہین کی اور انہیں وہاں سے ہٹا دیا۔ سومناتھ بھارتی نے کہا کہ ہر سال حوز خاص گاؤں میں چھٹھ منائی جاتی ہے۔ لیکن بی جے پی نے نہ صرف چھٹھ ورتی کو وہاں سے ہٹایا بلکہ خفیہ طور پر پولیس پر دباؤ ڈالا اور چھٹھ وراتیوں اور گاؤں کے مکینوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی۔ ایف آئی آر میں واضح طور پر لکھا گیا ہے کہ وہاں پہلے بھی چھٹھ کا اہتمام کیا جاتا رہا ہے۔ اس بار ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ چونکہ یہ محفوظ جنگلاتی زمین میں آتا ہے۔ اس زمین پر بی جے پی لیڈر کا ہوٹل بنا ہے، یہ انہیں قبول ہے۔ لیکن چھٹ ورتی دہلی حکومت کے حکم کے تحت چھٹھ کے لیے گھاٹ بناتے ہیں اور فطری طریقے سے پوجا کرتے ہیں، یہ قابل قبول نہیں ہے۔ آج بی جے پی کا پوروانچلی مخالف چھتروتی چہرہ سامنے آ گیا ہے۔ سومناتھ بھارتی نے کہا کہ اس کے بعد کچھ بھی نہیں بچا کہ انہوں نے اپنی پولیس کا غلط استعمال کیا ہے اور غریب خواتین، غریب چھات فاسٹوں اور غریب حوز خاص گاؤں کے رہائشیوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ سب حیران تھے کہ یہ ایف آئی آر پبلک کیوں نہیں کی جارہی؟ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ جیسے ہی پوروانچلیوں کو اس ایف آئی آر کا پتہ چلے گا، بی جے پی پوری طرح بے نقاب ہو جائے گی۔ پولیس کے اس قسم کے غلط استعمال اور ڈی ڈی اے کے غلط استعمال سے بی جے پی نے اپنا مخالف پوروانچلی چہرہ بے نقاب کر دیا ہے۔ سومناتھ بھارتی نے مزید کہا کہ 23 ستمبر 2022 کو ہوٹل بنانے والے بی جے پی لیڈر شیلیندر سنگھ مونٹی کے خلاف شکایت درج کرائی گئی تھی۔

میری شبیہ مسخ کرنے کیلئے اربوں روپے خرچ کئے جارہے ہیں: سورین

رانچی، 7نومبر (آئی این ایس انڈیا) جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخابات سے پہلے جھارکھنڈ مکتی مورچہ اور بی جے پی کے درمیان کشمکش بڑھتی جارہی ہے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ میں ہمت ہے تو سامنے سے لڑو۔ بزدلوں کی طرح پیچھے سے حملہ کیوں کرتے ہو۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ ان کی شبیہ کو داغدار کرنے کے لیے کافی رقم خرچ کی گئی ہے۔ پوسٹ میں، ہیمنت سورین نے کہا کہ کبھی ای ڈی، کبھی سی بی آئی، کبھی کوئی ایجنسی۔ کبھی کوئی اور۔ اب میرا امیج خراب کرنے کے لیے اربوں روپے خرچ کیے جا رہے ہیں۔ صورتحال عجیب ہے۔ بی جے پی کی 'ڈبل انجن' حکومت پر طنز کرتے ہوئے سورین نے کہا کہ حکومت تقریباً 5 سال پہلے ریاست میں برسراقتدار تھی اور اس نے اسکولوں کو بند کردیا۔ کئی لوگوں کے راشن کارڈ منسوخ کر دیے گئے۔ جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن (جے پی ایس سی) کے امتحانات بھی نہیں ہوئے تھے۔ سورین نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت مرکز میں 11 سال اور ریاست میں 5 سال اقتدار میں رہی۔ یہ خود کو ڈبل انجن والی حکومت کہتی ہے۔ پھر رگھوور حکومت کے پانچ سالوں میں 13000 اسکول کیوں بند ہوئے؟ سورین نے کہا کہ بی جے پی کے پانچ سال کے دور حکومت میں 11 لاکھ راشن کارڈ منسوخ کر دیے گئے۔ اس دوران جے پی ایس سی کے امتحانات بھی نہیں ہوئے تھے۔

بی جے پی نے بیوہ پنشن میں بھی اضافہ نہیں کیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ بی جے پی کے پانچ سالہ دور حکومت میں ریاست میں سینکڑوں لوگ بھوک سے کیوں مر گئے؟ نوجوانوں کو پانچ سال میں سائیکل بنانے اور کیلے بیچنے کا مشورہ کیوں دیا گیا؟ سورین نے کہا کہ اگر ان کی حکومت منتخب ہوتی ہے تو وہ عوام کے لیے اور جھارکھنڈ کے ہر فرد کے مفاد میں کام کرتے رہیں گے۔ جھارکھنڈ کی 81 اسمبلی سیٹوں کے لیے 13 اور 20 نومبر کو دو مرحلوں میں ووٹنگ ہوگی۔ اس کے نتائج 23 نومبر کو آئیں گے۔ انتخابات میں کل 2.6 کروڑ ووٹر حصہ لیں گے۔ اس میں 1.31 کروڑ مرد اور 1.29 کروڑ خواتین ووٹرز کے ساتھ ساتھ 11.84 لاکھ پہلی بار ووٹ دینے والے اور 66.84 لاکھ نوجوان ووٹرز شامل ہیں۔ جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) نے 2020 کے اسمبلی انتخابات میں 30 سیٹیں جیتی تھیں۔ وہیں بی جے پی نے 25 اور کانگریس نے 16 سیٹیں جیتیں۔

پریاگ راج کے سنتوں کی میٹنگ میں ہنگامہ، آپس میں سر پھٹول

الہ آباد (پریاگ راج)، 7نومبر (آئی این ایس انڈیا) اطلاع کے مطابق پریاگ راج مہا کمبھ کو لے کر اکھاڑوں کی میٹنگ میں کافی ہنگامہ ہوگیا۔ سنتوں اور مہاتماؤں کے درمیان زبردست ہاتھاپائی اور جوتم پیزاری دیکھنے کو ملی۔ اکھاڑوں سے وابستہ سنتوں نے ایک دوسرے کو تھپڑ مارے، یہی نہیں، ایک دوسرے کو لاتیں اور گھونسے بھی مارے۔ مہا کمبھ میلہ اتھارٹی کے اکھاڑوں کی میٹنگ دفتر میں ہونی تھی۔ ان دنوں اکھاڑہ پریشد دو گروپوں میں بٹی ہوئی ہے۔ اس میٹنگ میں دونوں گروپوں کے عہدیدار آمنے سامنے آگئے اور بحث وتکرار کے بعد ہاتھاپائی بھی ہوئی۔ دراصل لڑائی کی وجہ سے کافی دیر تک افراتفری کا ماحول رہا۔ سنتوں کی آپسی لڑائی کے باعث ملاقات بھی نہ ہوسکی۔ آپ کو بتا دیں کہ یہ میٹنگ پریاگ راج فیئر اتھارٹی کے دفتر میں ہونی تھی۔ اتھارٹی نے اکھاڑہ پریشد کے دونوں گروپوں کو میٹنگ کے لیے بلایا تھا، میٹنگ کے باقاعدہ آغاز سے پہلے ہی ہنگامہ شروع ہوگیا۔ لڑائی کے اس واقعہ میں بعض سنتوں کو معمولی چوٹیں بھی آئی ہیں۔ خبر کے مطابق سابق صدر نریندر گری کی موت کے بعد اکھاڑہ پریشد دو گروپوں میں بٹ گئی ہے۔ اس معاملے کے بارے میں اکھاڑہ پریشد کے صدر رویندر پوری نے کہا کہ زمین کی الاٹمنٹ کو لے کر تنازعہ ہے، کچھ سنتوں کی طرف سے ہنگامہ ہوا۔ مہا کمبھ کے لیے زمین کی الاٹمنٹ کو لے کر سنتوں کا آپس میں جھگڑا ہوا، دونوں گروپوں کو ملاقات کے لیے بلایا گیا تھا۔ مہا کمبھ 2025 کی کامیاب تنظیم وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی ترجیحات میں سے ایک ہے۔ ایسے میں، یوپی حکومت اس تقریب کو شاندار بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑنا چاہتی ہے، جس میں تقریباً 40 کروڑ لوگوں کے مہا کمبھ میلے کے لیے آنے کی امید ہے، جو کہ پچھلے کمبھ میلے کے مقابلے ڈیڑھ سے دوگنا ہے۔ تروینی سنگم مہا کمبھ کے لیے پریاگ راج آنے والے عقیدتمندوں کی اہم منزل ہے۔ تروینی سنگم کو شہر سے جوڑنے والی تمام سڑکوں کی تیزی سے تعمیر کی جارہی ہے۔

دہلی حکومت نے اس سال دہلی بھر میں 1800 سے زیادہ مقامات پر چھٹھ پوجا کے انتظامات کیے ہیں: کیجریوال

نئی دہلی، 7نومبر (نمائندہ) دہلی میں رہنے والے پوروانچل کے لوگوں کے سب سے اہم تہوار چھٹھ کے عظیم الشان تہوار میں حصہ لے کر عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال نے عقیدت مندوں کی خوشیوں میں کئی گنا اضافہ کر دیا۔ اروند کیجریوال اپنے حلقے نئی دہلی اسمبلی میں مشرقی قدوائی نگر میں منعقدہ چھٹھ پوجا کے عظیم الشان پروگرام میں شرکت کی، جہاں انہوں نے پوروانچلی بھائیوں، بہنوں اور ماؤں کے ساتھ، بھگوان سوریا کو ارگھیا پیش کیا اور چھٹھی مایا کی پوجا کی اور تمام چھٹھ مایا کا آشیرواد لیا۔ اس دوران اروند کیجریوال نے سب کو چھٹھ تہوار کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ میں چھٹھ منا رہا ہوں۔ میں ماں دیوی سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ سب کو خوشیاں دے اور سب کے گھر میں ڈھیروں برکتیں نازل کرے۔ اس سال دہلی حکومت نے دہلی بھر میں 1800 سے زیادہ مقامات پر چھٹھ پوجا کے انتظامات کیے ہیں۔

2015 میں، چھٹھ پوجا کا اہتمام 250 سے کم مقامات پر کیا گیا تھا اور عقیدت مندوں کو پوجا کرنے کے لیے دور دور تک جانا پڑتا تھا۔ سب کی کالونی اور محلے میں چھٹھ پوجا کا اہتمام کیا گیا ہے، تاکہ لوگ صحیح طریقے سے پوجا کر سکیں۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے کہا کہ میں چھٹھی مایا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ سب کو ڈھیروں خوشیاں اور برکتیں عطا کرے۔ مجھے خوشی ہے کہ اس سال دہلی حکومت نے دہلی بھر میں 1800 سے زیادہ مقامات پر چھٹھ پوجا کا اہتمام کیا ہے۔ 2015 میں جب ہماری حکومت بنی تو 250 سے بھی کم جگہیں تھیں۔ لوگوں کو عبادت کے لیے بہت دور جانا پڑتا تھا۔ اس سال 1800 سے زائد مقامات پر تقریبات کا اہتمام کیا گیا ہے تاکہ لوگ اپنے گھروں کے قریب پوجا کر سکیں۔ چھٹی مایا آپ کی تمام خواہشات پوری کرے۔ اروند کیجریوال نے کہا کہ آج میں تمام لوگوں کے ساتھ مشرقی قدوائی نگر میں چھٹھی مایا کی پوجا کرنے آیا ہوں۔ ملک بھر میں مختلف مقامات پر لوگ چھٹھی مایا کی پوجا کر رہے ہیں۔ میں سب کو بہت بہت مبارکباد اور نیک تمناؤں کی خواہش کرنا چاہتا ہوں۔ دہلی حکومت نے کئی جگہوں پر چھٹھ پوجا کا اہتمام کیا ہے، تاکہ لوگ دور دراز مقامات پر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر ایک کی کالونی اور محلے میں چھٹھ پوجا کا اہتمام کیا گیا ہے، تاکہ ہر کوئی صحیح طریقے سے پوجا کر سکے۔ آج سب کے ساتھ عبادت کرنا بہت اچھا لگا۔ چاروں طرف سے دیکھا جا رہا ہے کہ لوگ چھٹی مایا کی پوجا بڑے جوش وخروش سے کر رہے ہیں۔ اسی وقت اروند کیجریوال نے بھی صبح ہی ٹویٹ کیا تھا اور سب کو بھگوان سورج کی پوجا کے عظیم تہوار چھٹھ پوجا کی مبارکباد دی تھی۔ چھٹی مایا سب کی زندگی میں خوشیاں اور خوشحالی لائے اور سب کی خواہشات پوری کرے۔

ریٹائرڈ اے ڈی جے کی بیٹی کی 10ویں منزل سے گر کر موت، داماد پر قتل الزام

لکھنؤ، 7نومبر (آئی این ایس انڈیا) لکھنؤ کے ورنداون کالونی اراولی اپارٹمنٹ کی دسویں منزل سے سبکدوش اے ڈی جے ایس پی تیواری کی بیٹی پریتی دویدی (40) کی بدھ کو موت ہوگئی۔ اس کی خبر ناتی نے ایک سیکورٹی گارڈ کی مدد سے نانا کو دی۔ ایس پی تیواری اپنی اہلیہ کے ساتھ اراولی اپارٹمنٹ پہنچے جہاں انہوں نے بیٹی کی لاش فرش پر خون سے شرابور دیکھی۔ سبکدوش جج نے پی این بی میں لاء آفیسر داماد پر 10ویں منزل سے پھینک کر بیٹی کا قتل کرنے کا الزام لگاتے ہوئے پولیس کو تحریر دی۔ اس کے بعد پولیس نے پریتی کے شوہر رویندر دویدی کو حراست میں لے کر معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ وہیں دوسری طرف شوہر دویدی کا کہنا ہے کہ پریتی نے ذہنی مرض کی وجہ سے خودکشی کی ہے۔ مہلوک لڑکی کے اہل خانہ کے مطابق پریتی نے 5 نومبر کو ان سے فون پر بات کرتے ہوئے جانکاری دی تھی کہ اس کے شوہر نے 80 لاکھ روپے کا قرض لیا ہے، جس کی وجہ سے وہ ذہنی تناؤ اور جسمانی تشدد کا سامنا کر رہی تھی۔ اس نے اپنے والد سے یہ بھی کہا تھا کہ اگر ممکن ہو تو اپنا ایک پلاٹ فروخت کر کے وہ قرض ادا کر دیں۔ بیٹی کی کال آنے پر منگل کو ایس پی تیواری اراولی اپارٹمنٹ پہنچے تھے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ داماد رویندر نے انہیں گالی دیتے ہوئے گھر میں گھسنے نہیں دیا۔ ایس پی تیواری نے یہ بھی بتایا کہ بیٹی کی موت کے بعد جب وہ اپارٹمنٹ میں پہنچے تو ان کا داماد احاطہ میں گھوم رہا تھا اور انہیں دیکھتے ہی پھر گالی گلوج کرنے لگا۔ اس معاملہ میں پی جی آئی روی شنکر ترپاٹھی نے بتایا کہ پریتی کی لاش گراؤنڈ فلور پر پڑی ملی ہے۔ شروعاتی جانچ میں پتہ چلا ہے کہ وہ دسویں منزل سے گری تھی۔ ایسے میں پوسٹ مارٹم رپورٹ اہم ہے جس کی بنیاد پر آگے کی جانچ کی جائے گی۔ پریتی کے والد نے داماد پر قتل کا الزام لگاتے ہوئے مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وہیں رویندر نے پولیس کو بتایا ہے کہ پریتی سیجوفرینیا (ذہنی مرض) سے پریشان تھی، جس کا علاج بھی چل رہا تھا۔ حالت میں سدھار نہیں ہوا اور اس نے دسویں منزل سے کود کر خودکشی کر لی۔

دہلی کے وزیر ٹرانسپورٹ کیلاش گہلوت نے نئے روٹ 828 LTD پر بسوں کو ہری جھنڈی دکھائی

نئی دہلی، 7نومبر (نمائندہ) دہلی کے مضافات اور دیہی علاقوں میں پبلک ٹرانسپورٹ کو بڑھانے کی مسلسل کوششوں کے تحت، وزیر ٹرانسپورٹ کیلاش گہلوت نے آج ٹیالا کے غالب پور گاؤں سے ایک نئے بس روٹ کا افتتاح کیا۔ اس نئے روٹ 828 LTD کی کل لمبائی 46.1 کلومیٹر ہے۔ اس راستے کے شروع ہونے سے مقامی دیہات اور کالونیوں کے مکینوں کو شہر آنے اور جانے میں آسانی ہوگی۔ یہ بس گھسن ہیرا ڈپو سے شروع ہو کر مرکزی ٹرمینل پر ختم ہوگی اور تقریباً 2 گھنٹے 40 منٹ کے سفر میں تمام اہم مقامات کا احاطہ کرے گی۔ فلیگ آف تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، ٹرانسپورٹ کے وزیر کیلاش گہلوت نے کہا، "یہ نیا بس روٹ دہلی کے تمام باشندوں بشمول دیہی اور دور دراز علاقوں کے لیے قابل اعتماد اور قابل رسائی پبلک ٹرانسپورٹ کو یقینی بنانے کے ہمارے مقصد کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ دیہی علاقوں اور بیرونی دہلی میں بس اس سہولت کو وسعت دے کر، ہم دہلی بھر میں پبلک ٹرانسپورٹ کے ذریعے رابطے بڑھانے کے لیے پرعزم ہیں۔

میں وائناڈ کی خدمت اسی طرح کرنا چاہتی ہوں جیسے ایک ماں بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہے: پرینکا

نئی دہلی (نمائندہ) کانگریس جنرل سکریٹری اور وائناڈ لوک سبھا سیٹ سے امیدوار پرینکا گاندھی نے جمعرات کو ایک بار پھر وائناڈ کی عوام سے ملاقات کی اور انتخابی جلسہ سے خطاب بھی کیا۔ اس دوران انھوں نے کہا کہ وہ اس علاقے کے لوگوں کی خدمت ٹھیک اسی طرح کرنا چاہتی ہیں جس طرح ایک ماں اپنے بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ وائناڈ لوک سبھا سیٹ کے لیے ضمنی انتخاب کے پیش نظر انتخابی تشہیر کے دوران پرینکا گاندھی نے کہا کہ اگر انھیں موقع دیا گیا تو وہ نہ صرف پارلیمنٹ بلکہ ہر پلیٹ فارم پر وائناڈ کے لوگوں کے لیے لڑیں گی۔ انھوں نے اپنے بھائی اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی کے دل میں وائناڈ کے تئیں لگاؤ کا بھی تذکرہ کیا اور ووٹروں سے خود کے لیے حمایت کا مطالبہ کیا۔ پرینکا گاندھی نے کہا کہ عوام کی محبت ملنے کی صورت میں ہی وہ وائناڈ کی خدمت کر سکتی ہیں۔

نوئیڈا کے جی آئی پی مال کی چھت سے خاتون نے لگائی چھلانگ

نوئیڈا، 7نومبر (آئی این ایس انڈیا) نوئیڈا کے مشہور جی آئی پی مال کی چوتھی منزل سے ایک خاتون نے چھلانگ لگا دی ہے۔ خاتون نے مال سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی۔ واقعے کے بعد کہرام مچ گیا ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملہ کی تفتیش شروع کر دی۔ دراصل، 36 سالہ اکانکشا سود نے گوتم بدھ نگر کے سیکٹر-39 کے مشہور مال جی آئی پی میں چوتھی منزل سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی۔

محنت وروزگار کی وزارت اور سائگنس اُجالا گروپ نے مانڈویہ کی موجودگی میں مفاہمت نامے پر دستخط کیے

سائگنس ہیلتھ کیئر کی آسامیاں پوسٹ کرے گا اور این سی ایس پورٹل پر بھرتی کرے گا

نئی دہلی (نمائندہ) محنت اور روزگار کی وزارت اور سائگنس اُجالا گروپ نے آج نئی دہلی میں مفاہمت کی ایک یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے، جو کہ صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں روزگار کی رسائی کو بڑھانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس مفاہمت نامے پر محنت وروزگار اور نوجوانوں کے امور اور کھیل کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ اور وزارت خزانہ کی سکریٹری محترمہ سومیتا داؤرا کی موجودگی میں دستخط کیے گئے۔ یہ ملازمت کے مواقع کو بڑھانے کے لیے نیشنل کیریئر سروس (این سی ایس) پورٹل سے فائدہ اٹھانے کے مشترکہ عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ پہلا ہیلتھ کیئر گروپ ہے جو براہ راست این سی ایس سے منسلک ہو رہا ہے اور یہ این سی ایس پر صحت کی دیکھ بھال کے روزگار کے مواقع کو فروغ دے گا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے کہا، ''نیشنل کیریئر سروس (این سی ایس) پورٹل نوجوان ملازمت کے متلاشیوں کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم بن رہا ہے، جو تمام شعبوں میں روزگار کی خدمات تک رسائی فراہم کرتا ہے۔ نوجوان اس میدان میں قیمتی کردار تلاش کرتے ہیں اور امید افزا کیریئر بناتے ہیں۔'' مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے کہا، ''یہ تعاون ہندوستان میں روزگار کے ایک مضبوط منظر نامے کی راہ ہموار کر رہے ہیں۔ ایمیزون اور ٹی ایم آئی گروپ کے ساتھ پہلے ہی دو مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے ہیں، اور 11 مزید پائپ لائن میں ہیں، ہم روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ان شراکتوں سے نیشنل کیریئر سروس پورٹل پر تقریباً 25 لاکھ آسامیاں آنے کی توقع ہے، جس سے ملک کے نوجوانوں کے لیے بامعنی روزگار تک رسائی میں نمایاں اضافہ ہوگا۔'' نیشنل کیریئر سروس پورٹل کے اپ گریڈیشن کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ڈاکٹر مانڈویہ نے کہا، ''ہم این سی ایس پورٹل کو اپ گریڈ کرنے کے عمل میں ہیں۔ بہتر پلیٹ فارم ملازمت کے متلاشیوں، آجروں اور اسٹیک ہولڈرز کے لیے مصنوعی ذہانت جیسی جدید ٹیکنالوجیز کا استعمال کرتے ہوئے زیادہ صارف دوست انٹرفیس پیش کرے گا۔'' این سی ایس پورٹل کی ترقی اور کامیابی پر روشنی ڈالتے ہوئے، ایک واحد ونڈو پلیٹ فارم جو ملازمت کے متلاشیوں اور آجروں کو جوڑتا ہے، ڈاکٹر مانڈویہ نے کہا، ''31 اکتوبر 2024 تک 35 لاکھ رجسٹرڈ آجروں اور 1.10 کروڑ سے زیادہ فعال ملازمت کے متلاشیوں کے ساتھ، این سی ایس پورٹل افرادی قوت کو متحرک کرنے کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے۔ اپنے آغاز کے بعد سے، پلیٹ فارم نے 3.46 کروڑ سے زیادہ آسامیوں کو متحرک کیا ہے، جس میں صرف مالی سال 2023-24 میں 1.09 کروڑ اسامیاں رپورٹ کی گئیں۔ اس مالی سال، این سی ایس پر تعینات اسامیوں کی کل تعداد پہلے ہی 1 کروڑ کو عبور کر چکی ہے۔ ایم او یو ابتدائی طور پر دو سال کی مدت کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ اس معاہدے کے تحت، سائگنس اُجالا گروپ اور اس کے تیسرے فریق کے عملے کی ایجنسیاں جو سائگنس کی خدمات حاصل کرنے میں شامل ہیں، باقاعدگی سے این سی ایس پورٹل پر ملازمت کی اسامیاں پوسٹ کریں گی اور اس کے ذریعے خدمات حاصل کریں گی۔

سی بی ایس ای کی کارروائی: 21 اسکولوں کی منظوری منسوخ

نئی دہلی، 7نومبر (آئی این ایس انڈیا) سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) کی 'ڈمی اسکولوں' کے خلاف کارروائی جاری ہے۔ کچھ عرصہ قبل بھی سی بی ایس ای نے اسکولوں کیخلاف کارروائی کرتے ہوئے ان کی شناخت منسوخ کر دی تھی۔ دریں اثنا، بورڈ نے دہلی اور راجستھان میں مزید 21 اسکولوں کی شناخت منسوخ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس میں دہلی کے 16 اور راجستھان کے 5 اسکول شامل ہیں۔ اس کے علاوہ دارالحکومت کے 6 اسکولوں کو سینئر سیکنڈری سے ثانوی سطح تک نیچے کر دیا گیا ہے۔ بورڈ نے یہ کارروائی 3 ستمبر کو سی بی ایس ای کی طرف سے کئے گئے کئی اچانک معائنہ کے بعد کی ہے۔ بورڈ کے اس اچانک معائنہ کا مقصد بورڈ کی وابستگی اور امتحان کے ضمنی قوانین کے ساتھ اس کی تعمیل کا جائزہ لینا تھا، خاص طور پر طلباء کی حاضری کے حوالے سے۔ بورڈ کی طرف سے 6 نومبر کو جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ تعلیمی معیار کو برقرار رکھنے اور حاضری کے ساتھ وسیع تر مسائل کو حل کرنے کے لیے ڈی ایکریڈیشن اور تنزلی ضروری ہے۔ سی بی ایس ای کے مطابق، ان اداروں میں 9ویں سے 12ویں جماعت کے ڈمی اور غیر حاضر طلباء کی ایک بڑی تعداد پائی گئی اور صورتحال تشویشناک ہے۔ بورڈ نے ان طلباء کو بھی خبردار کیا ہے جو کلاسوں سے غائب ہیں۔ ساتھ ہی بورڈ حکام نے دیگر اسکولوں کو تنبیہ کی ہے کہ وہ کلاس سے غیر حاضر بچوں پر توجہ دیں بصورت دیگر ان کے خلاف بھی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ بورڈ حکام نے کہا ہے کہ ہم ڈمی اسکولوں کیخلاف کریک ڈاؤن کے لیے فیصلہ کن کارروائی کر رہے ہیں اور تمام الحاق شدہ اداروں کو واضح پیغام دے رہے ہیں کہ وہ ڈمی یا غیر حاضر داخلے قبول کرنے کے لالچ سے باز رہیں۔ انہوں نے کہا کہ معائنہ کے دوران پائی جانے والی بے ضابطگیوں کے حوالے سے مستقبل میں بھی سرپرائز انسپکشن کا سلسلہ جاری رہے گا۔

Qazi Makhdoom Editor and Owner of Tamir-e-Siasat news paper print from r m printers nBarshi road beed.and published from office Nagar Parishad complex Bashir gunj beed 431122, Maharashtra.Phone 9270574444,.8999387277Email, tameerurdu@gmail.com,hinditameer@gmail.com.All legal matters will be in the court of beed court and jurisdiction.